اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 13-09-2022	اخبارات
1۔دکھاوے نہیں عملی کام پر توجہ مرکوز کیئے ہوئے ہوں،وزیراعلیٰ بزنجو	زمانہ ودیگراخبارات
2۔بجلی کے ٹاورں کی مرمت وبحالی کا کام لائق تحسین ہے،گورنر جمالی	جنگ ودیگراخبارات
3۔خوست دھرنا کمیٹی کو یقین دلاتا ہوں لواحقین کو انصاف دلائیں گے،نور محمد دمڑ	جنگ ودیگراخبارات
4۔گمشدہ افراد کا معاملہ وزارتی کمیٹی تجاویز کو حتمی شکل دے رہی ہے،وفاقی وزیر	جنگ ودیگراخبارات
5۔بلوچستان میں آئندہ حکومت جمیعت کی ہوگی ،مولانا عبدالواسع	جنگ دیگراخبارات
6۔نئے پل بناتے وقت موثر منصوبہ بندی اورڈیزائینگ کی جائے،وفاقی وزیر	جنگ ودیگراخبارات
7۔وفاقی وزیر صحت کا مارکیٹ میں ادویات کی قلت کا اعتراف	مشرق ودیگراخبارات
8۔آرمی اورایف سی کے تعاون سے پی ڈی ایم اے کا ریلیف آپریشن جاری	جنگ ودیگراخبارات
9۔پاک فوج،ایف سی کا ریلیف آپریشن پناہ گاہوں میں کھانا اورراشن تقسیم	جنگ ودیگراخبارات
10۔نصیر آباد میں ملیریا کا آؤٹ بریک صورتحال خطرناک ہوسکتی ہے،ڈاکٹر ربابہ بلیدی	مشرق ودیگراخبارات
11۔بجلی بلوں میں فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی وصولی،ہائیکورٹ نے نوٹسز جاری کردیئے	مشرق ودیگراخبارات
12۔شہدائے کربلا کا چہلم سیکورٹی کے موثر انتظامات کرینگے،	جنگ ودیگراخبارات
13۔بلوچستان میں آٹے کا بحران شدید فلور ملز مالکان نے ملوں کو تالے لگادیئے	جنگ ودیگراخبارات
14۔بلوچستان میں سرکاری ملازمت کیلئے عمر کی بالائی حد میں دی گئی 8 سال کی رعایت ختم	مشرق ودیگراخبارات
15۔وفاق بلوچستان کے سیلاب متاثرین کیلئے اعلانات کو عملی جامہ پہنائے،جمیعت	مشرق ودیگراخبارات

امن وامان

مختلف وارداتوں میں ملوث ملزمان گرفتار،مند میں بم دھماکے سے تین ایف سی اہلکار زخمی ہوگئے،کوئٹہ سول ہسپتال میں صحافی کو کوریج سے روک دیا گیا،یرغمال بنانے کی کوشش،حب ڈاک خانہ روڈ کے کلینک سے ملزم گرفتار،مستونگ میں فائرنگ سے 2 ہلاک خاتون زخمی،گوادر کی معدروف کاروباری شخصیت مراد جان عثمان اغواء،پنجگور مسلح افراد نے ایک گاڑی سے تیل لوٹ لیا،

عوامی مسائل

بلوچستان میں مہنگائی نے متاثرین کو زندہ درگور کردیا،گرلز اسکول میں استانیوں کی عدم تعیناتی کا انکشاف،اوستہ محمد محکمانہ غفلت گندم کی لاکھوں بوریاں پانی میں ڈوب گئی،ژوب مشرف دور میں منظور شدہ بائی پاس کا منصوبہ التواء کا شکار،پنجگور بارش اور سیلاب کے بعد مچھروں کی بہتات وبائی امراض پھیلنے لگے ،ہنہ اوڑک سیلاب متاثرین بحالی کے منتظر،اہم شاہراہ کی تعمیرات سست روی کا شکار

مورخہ 13-09-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**حکومت وبائی امراض کے تدارک کیلئے ہر ممکن وسائل فراہم کرے گی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ سیلاب کے بعد کے اثرات میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام اہم ہے حکومت صحت کے مسائل سے نمٹنے کیلئے ضروری وسائل فراہم کریگی سیلابی علاقوں میں وبائی امراض سے بچاؤ کی خصوصی ویکسینیشن مہم کا آغاز کیا جائے انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پر قابو پانے کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ماں اور نوزائیدہ بچوں کی صحت اور غزائیت کے پروگرام پر موثر طور پر عملدرآمد متاثرہ علاقوں لیڈی ہیلتھ وزیٹرز اور ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز کیا جائے انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ اضلاع کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں اضافی لیڈی ڈاکٹرز کی تعیناتی اور وبائی امراض سے بچاؤ کی خصوصی ویکسینیشن مہم کا آغاز کیا جائے انہوں نے کہا کہ سیلاب کے نقصانات کے علاوہ خواتین اور بچوں کی صحت کا تحفظ ایک بڑا چیلنج ہے سیلاب کے بعد اثرات میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام اہم ہے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**وبائی امراض کا پھیلاؤ:خصوصی اقدامات کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**غذائی اجناس کی شدید کمی کا خطرہ** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**وبائی امراض :جنگی بنیادوں پر کام کرنے کی ضرورت**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سیلاب زدگان کی بحالی و آباد کاری کیلئے فوری اقدامات** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Preventing epidemics" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**سیلاب سے توجان بچ گئی لیکن ملیریا اور ڈینگی سے بچنا مشکل** " کے عنوان سے وارث کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**سندھ بلوچستان سیلاب زدگان کی مدد کریں** " کے عنوان سے علی رضا کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1 Dated: 13 SEP 2022 Page No. 1

وزارت اعلیٰ کے پہلے دور کے طوفانی دورے نمود و نمائش تھے

قدوس بزنجو کا اعتراف

مجھ سمیت اعلیٰ حکام کے وزٹ کرنے پر انتظامیہ پروٹوکول میں لگ جاتی، امدادی کام متاثر ہوتا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

دکھاوا نہیں عملی کام پر توجہ کو اہمیت دے رہا، افواج مشکل گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑی ہے، صحافیوں سے گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اعتراف کیا ہے کہ وزارت اعلیٰ کے پہلے دور میں جو طوفانی دورے کیا کرتا تھا وہ نمود ونمائش تھے وقت کم تھا لیکن عملی کام نہیں ہوسکے، مجھ سمیت اگر اعلیٰ حکام وزٹ

(باقی صفحہ 4 نمبر 6)

کرتے ہیں تو انتظامیہ ریلیف کے بجائے پروٹوکول کے چکر میں لگ جاتی ہے جس سے امدادی کام متاثر ہوتا ہے، افواج پاکستان مشکل کی گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑی ہے جو قابل تحسین ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، ان کا مزید کہنا تھا کہ میں کوشش کر رہا ہوں کہ انتظامیہ اور وہ ادارے جو ریلیف کا کام کر رہے ہیں، انہیں ڈسٹرب نہ کیا جائے، اگر مجھ سمیت دیگر اعلیٰ حکام وزٹ کرتے ہیں تو انتظامیہ ریلیف کا کام چھوڑ کر پروٹوکول کے چکر میں لگ جاتی ہے جس سے امدادی کام متاثر ہوتے ہیں میں دکھاوے کیلئے نہیں عملی کام کرنے پر توجہ مرکوز رکھنے کو اہمیت دے رہا ہوں، انہوں نے اعتراف کیا کہ وزارت اعلیٰ کے پہلے دور میں جو طوفانی دورے کیا کرتا تھا لیکن یہ دورے نمود ونمائش تھے میرے پاس وقت بھی کم تھا، اس بارے میں نے اپنی تمام تر توجہ عملی کاموں اور اقدامات پر مرکوز رکھی ہے، کام دکھائی بھی دے رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی بڑا چیلنج ہے، پاک فواج کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ مشکل کی اس گھڑی میں وہ عوام کے ساتھ کھڑی ہیں۔

Zamana Quetta

دکھاوے نہیں عملی کام پر توجہ مرکوز کیے ہوئے ہوں

وزیراعلیٰ بزنجو

اعلیٰ حکام وزٹ کرتے ہیں تو انتظامیہ ریلیف کی بجائے پروٹوکول کے چکر میں لگ جاتی ہے

افواج پاکستان مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑی ہے جو قابل تحسین ہے

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے اعتراف کیا ہے کہ وزارت اعلیٰ کے پہلے دور میں جو طوفانی دورے کیا کرتا تھا وہ نمودونمائش تھے وقت کم تھا لیکن عملی کام نہیں ہوسکتے مجھ سمیت اگر اعلیٰ حکام وزٹ کرتے ہیں تو انتظامیہ ریلیف کی بجائے پروٹوکول کے چکر میں لگ جاتی ہے جس سے امدادی کام متاثر ہوتا ہے افواج

(بقیہ صفحہ 7 نمبر ...)

پاکستان مشکل کی اس گھڑی میں عوام کے ساتھ کھڑی ہے جو قابل تحسین ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صحافیوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں کوشش کر رہا ہوں کہ انتظامیہ اور وہ ادارے جو ریلیف کا کام کر رہے ہیں انہیں ڈسٹرب نہ کیا جائے کیونکہ اگر مجھ سمیت دیگر اعلیٰ حکام وزٹ کرتے ہیں تو انتظامیہ ریلیف کا کام چھوڑ کر پروٹوکول کے چکر میں لگ جاتی ہے جس سے امدادی کام متاثر ہوتے ہیں میں دکھاوے کیلئے نہیں عملی کام کرنے پر توجہ مرکوز رکھنے کو اہمیت دے رہا ہوں انہوں نے اعتراف کیا کہ وزارت اعلیٰ کے پہلے دور میں جو طوفانی دورے کیا کرتا تھا لیکن یہ دورے نمودونمائش تھے میرے پاس وقت بھی کم تھا اس بارے میں نے اپنی تمام تر توجہ عملی کاموں اور اقدامات پر مرکوز رکھی ہے اور کام دکھائی بھی دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرین کی بحالی بڑا چیلنج ہے پاک فواج کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں کہ مشکل کی اس گھڑی میں وہ عوام کے ساتھ کھڑی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 2

خوست دھرنا کمیٹی کو یقین دلاتا ہوں لواحقین کو انصاف دلائیں گے، نور محمد دمڑ

کچھ مطالبات پر عمل درآمد ہو چکا، احتجاج ختم کرنے کے حوالے سے تبادلہ خیال، ایکشن کمیٹی نے موقف سے آگاہ کیا

ہرنائی (نامہ نگار) بی اے پی کے صوبائی جنرل سیکرٹری سینئر صوبائی وزیر منصوبہ بندی وترقیات حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ ہر مسئلے کا حل مل بیٹھ کر مذاکرات میں ہے، خوست میں جو واقعہ پیش آیا حکومت بلوچستان نے واقعہ کی مذمت کی اور مجھ سمیت صوبائی مشیر داخلہ وصوبائی وزراء نے خوست واقعہ میں شہید خالقداد بابڑ کی نماز جنازہ میں شرکت کی خوست کے عوام سے اظہار یکجہتی کیا اور خوست کے عوام، شہید کے لواحقین اور دھرنا کمیٹی کو یقین دلایا تھا کہ لواحقین کو انصاف دلائیں گے، اس سلسلے میں خوست دھرنا کمیٹی اور حکومتی کمیٹی کے درمیان بار بار مذاکرات بھی ہوئے تھے اور کچھ مطالبات پر عمل درآمد بھی ہو چکا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دورہ خوست کے موقع پر جاری احتجاجی دھرنے کے شرکاء سے خطاب اور دھرنا ایکشن کمیٹی سے ملاقات کے دوران بات چیت میں کیا۔ انہوں نے دھرنا ایکشن کمیٹی کو یقین دلایا کہ حکومت بلوچستان واقعہ کے تمام پہلوؤں سے جائزہ لے رہی ہے اور واقعے میں ملوث ہونے والوں کو قانون کے مطابق سزا دی جائے گی، انہوں نے کہا کہ اس دکھ کا کوئی مداوا نہیں غم کی گھڑی میں ہم بشمول صوبائی حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے اور آپ کے ساتھ ہر صورت انصاف ہوگا۔ متاثرین کے درد میں شریک ہیں اور مشکل وقت میں ان کے ساتھ کھڑے ہیں، سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ اور دھرنا کمیٹی کے ارکان کے درمیان مذاکرات ہوئے جس پر دھرنا ایکشن کمیٹی کے مطالبات کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا گیا اور مذاکرات کو جاری رکھنے اور جلد مسئلے کو حل کرنے اور احتجاج ختم کرنے کے حوالے سے بھی تبادلہ خیال کیا گیا، اے این پی ضلع ہرنائی کے ضلعی صدر و خوست دھرنا ایکشن کمیٹی کے ممبر ولی داد میانی نے خوست عوام اور دھرنا ایکشن کمیٹی کی جانب سے سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد خان دمڑ کو اپنے موقف سے آگاہ کیا اور مطالبات حل کرنے کا مطالبہ کیا۔

بجلی کے ٹاوروں کی مرمت و بحالی کا کام لائق تحسین ہے، گورنر جمالی

صوبائی دارالحکومت، یارو اور سورینج سیکشن کی مرمت و بحالی کا کام ریکارڈ مدت میں مکمل کیا گیا

ترکیہ نے ہر مشکل میں پاکستان کا ساتھ نبھایا، سیلاب متاثرین کی بروقت معاونت پر ترک قوم کے شکر گزار ہیں

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ حالیہ تباہ کن بارشوں اور سیلابوں سے بڑے پیمانے پر مالی وجانی نقصانات ہوئے ہیں۔ متاثرہ اضلاع میں بجلی کے نظام کو بھی بہت نقصان پہنچا ہے۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے بجلی کے عمل کو درست کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے اور ٹاوروں کی مرمت و بحالی کے سلسلے میں سامان کی منتقلی کا عمل شروع کر کے مرمت و بحالی کا کام لائق تحسین ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو عبدالکریم جمالی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو مختصر وقت میں بجلی کی بحالی بھی ایک مثالی کارنامہ انجام دیا ہے جبکہ 132Kv ٹی ایس۔ یارو سیکشن اور 66KV سورینج سیکشن کے متاثرہ ٹاوروں پر بھی مرمت و بحالی کا کام بھی ریکارڈ مدت میں مکمل کر لیا گیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو عبدالکریم جمالی قائمقام گورنر بلوچستان کو اپنے ادارے کیسکو کی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے برقی انفراسٹرکچر کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ صوبہ بھر میں 9 ستمبر 2022 تک کیسکو کے انفراسٹرکچر کو تقریباً 983 ملین روپے کا نقصان ہوا ہے۔ صوبہ کے مختلف علاقوں میں 132/66Kv کے ٹاورز کے علاوہ مختلف علاقوں میں اب تک بجلی کے 3400 ایچ ٹی جبکہ 1481 ایل ٹی پول گرنے کے ساتھ ساتھ دیگر برقی آلات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ علاوہ ازیں گرڈ سسٹم آپریشن (جی ایس او) میں ہونے والے نقصانات جن میں گرڈ اسٹیشنز، دفاتر اور کالونیوں کو بھی نقصان پہنچا ہے اور ان تمام نقصانات کا اندازہ تقریباً 983 ملین روپے تک پہنچ چکا ہے جبکہ صوبہ کے 10 سے 15 فیصد علاقوں کا سروے ابھی تک جاری ہے۔ کیونکہ زمینی راستوں کی رسائی اور سیلابی پانی میں کمی کے بعد سروے کا یہ عمل بھی مکمل کر لیا جائے گا جسکے بعد مکمل نقصان کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے گا۔

کوئٹہ (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کو قدرتی آفات سے نمٹنے کیلئے بالخصوص ترقی یافتہ ممالک اور عالمی اداروں کی مدد اور رہنمائی کی اشد ضرورت ہے۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ تاریخ گواہ ہے کہ ترکیہ نے ہر مشکل میں پاکستان کا ساتھ نبھایا ہے۔ زلزلہ ہو یا سیلاب حتیٰ کہ حالیہ سیلابوں میں بھی امداد اور بحالی کے حوالے سے ان پہلے ممالک میں شامل ہیں جنھوں نے پاکستانی بھائیوں اور بہنوں کو فوری اور بروقت معاونت فراہم کی جس کیلئے ہم پوری ترک قوم اور ترکیہ حکومت کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انٹرنیشنل آپریشن آف ترکیہ ریڈ کریسنٹ کے سربراہ انئل اور بلوچستان ریڈ کریسنٹ کے سربراہ شبیر بلوچ سے ملاقات کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا ہے کہ مون سون کے حالیہ تباہ کن سیلابوں اور موسلادار بارشوں کے نتیجے میں پورے پاکستان بالخصوص بلوچستان میں بڑے پیمانے پر جانی و مالی نقصانات ہوئے ہیں، ان نقصانات کے ازالہ کے حوالے سے ترکیہ نے مشکل کی اس گھڑی میں سیلاب زدگان کیلئے امداد بھیجی ہے۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ ترکیہ پاکستان کا دیرینہ دوست ہے جس نے ہر مشکل میں پاکستان کا ساتھ نبھایا ہے۔ قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں اپنے پاکستانی بھائیوں اور بہنوں کو یاد رکھنا یقیناً ترکیہ کی گہری دوستی کی ایک بڑی علامت ہے۔

گمشدہ افراد کا معاملہ، وزارتی کمیٹی تجاویز کو حتمی شکل دے رہی ہے

کمیٹی کے 6 اجلاس ہو چکے، ارکان گمشدہ افراد کے رشتہ داروں سے ملاقات کر چکے، قانونی حل پیش کیا جائیگا، ذرائع

اسلام آباد (انصار عباسی) وزیر داخلہ رانا ثناء اللہ کی زیر قیادت ایک اعلیٰ سطح کی وزارتی کمیٹی میں تمام اسٹیک ہولڈرز شامل ہیں اور اب یہ کمیٹی گمشدہ افراد کے مسئلے کو حل کرنے کیلئے اپنی تجاویز کو حتمی شکل دے رہی ہے۔ باخبر ذرائع کا کہنا ہے کہ وزارتی کمیٹی میں بلوچستان اور سابقہ فاٹا کے علاقوں سے تعلق رکھنے والے وزیر شامل ہیں۔ کمیٹی ارکان نے گمشدہ افراد کے رشتہ داروں، سیکورٹی ایجنسیوں کے نمائندوں، متعلقہ سرکاری محکموں سے بات چیت کی ہے تاکہ ایسی حکمت عملی تشکیل دی جا سکے جس میں سیکورٹی کے پہلوؤں پر کوئی سمجھوتہ کیے بغیر گمشدہ افراد کا مسئلہ حل کیا جا سکے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ کمیٹی اسلام آباد ہائی کورٹ کے فیصلے کے بعد تشکیل دی گئی تھی کیونکہ مسئلہ حل کیلئے کابینہ کو بھیج دیا گیا تھا۔ اب تک کمیٹی کے 6 اجلاس ہو چکے ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ کمیٹی نے حال ہی میں کوئٹہ کا دورہ کرکے اُن گمشدہ افراد کے رشتہ داروں سے ملاقات کی ہے جو گزشتہ کئی ہفتوں سے دھرنا دیے ہوئے ہیں۔ کمیٹی نے مظاہرین کو احتجاج ختم کرنے پر آمادہ کیا اور وعدہ کیا کہ گمشدہ افراد کا مسئلہ حل کیا جائے گا۔ کمیٹی اور اسٹیک ہولڈرز کے درمیان ہونے والی بات چیت سے آگاہ ایک ذریعے نے اس نمائندے کو بتایا کہ مسئلے کا قانونی حل تلاش کیا جا رہا ہے جیسا کہ ترقی یافتہ ممالک میں ہوتا ہے، یہ حل نہ صرف سیکورٹی چیلنجز کے عین مطابق ہے بلکہ گمشدہ افراد کا مسئلہ بھی حل ہوگا۔ سیکورٹی اسٹیبلشمنٹ کو بھی شامل رکھا گیا ہے اور وہ بھی چاہتی ہے کہ مسئلے کا قانوناً کوئی حل نکالا جائے، یہ معاملہ ایسا ہے جس میں ہیومن رائٹس کا سنگین معاملہ بھی آجاتا ہے بلکہ یہ معاملہ ہر حکومت اور ایجنسیوں کیلئے بھی باعث ہزیمت بن چکا ہے۔ توقع ہے کہ کمیٹی کوئی ایسا حل سامنے لائے گی جس میں اس بات پر توجہ مرکوز رکھی جائے گی کہ صورتحال سے کیسے نمٹا جائے تاکہ دہشت گردی اور ریاست مخالف سرگرمیوں میں ملوث خطرناک افراد کو کارروائیوں کا موقع ملے اور نہ ہی ایجنسیاں کسی بے قصور شخص کو پکڑنے میں اپنے اختیارات کا غلط استعمال کر سکیں۔ اس طرح کے معاملے قومی سلامتی کمیٹی کے اجلاس میں بھی ہو چکے ہیں۔ اس کمیٹی میں سول ملٹری قیادت اور سیکورٹی ایجنسیوں کی نمائندگی بھی ہے۔

بلوچستان میں آئندہ حکومت جمعیت کی ہوگی، مولانا عبدالواسع

صوبے کے عوام نے ہمیشہ اعتماد کا اظہار کیا، آغا محمود شاہ کا کارکنوں سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع، صوبائی جنرل سیکرٹری آغا محمود شاہ نے کہا ہے کہ جمعیت علما اسلام صوبے میں عوام کے حقوق کی ترجمانی کر رہی ہے آئندہ عام انتخابات میں ایک سیاسی و مذہبی قوت بن کر ابھرے گی صوبے کے عوام نے ہمیشہ جمعیت علما اسلام پر اعتماد کا اظہار کیا ہے آئندہ صوبے میں جمعیت علما اسلام کی حکومت ہوگی جس میں عوام کے مسائل حل ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعیت علما اسلام کے صوبائی دفتر میں پارٹی کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام کے کارکنوں اور عہدیداروں پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مرکزی امیر مولانا فضل الرحمن کا پیغام گھر گھر پہنچائیں کیونکہ مرکزی امیر نے ہمیشہ اسلام کی سربلندی اور پاکستان کو اسلام کا قلعہ بنانے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا ہے یہودی لابی نے کوشش کی کہ ملک میں اسلام کو کمزور کیا جا سکتا ہے مگر جمعیت علما اسلام کے ہوتے ہوئے یہودی لابی کی ہر سازش کو ناکام بنایا گیا ہے جمعیت علما اسلام بلوچستان میں ایک سیاسی و مذہبی قوت ہے جس نے ہمیشہ عوام کے حقوق کیلئے طویل جدوجہد کی ہے اور صوبے کے عوام نے ہر انتخابات میں چاہے جمعیت علما اسلام اپوزیشن میں ہو یا حکومت میں اعتماد کا اظہار کیا ہے ہمیں اپنے عوام پر ناز ہے اور ان کے مسائل حل کرنے کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 4

نئے پل بناتے وقت موثر منصوبہ بندی اور ڈیزائنگ کی جائے، پرنس عمر

دونوں اطراف کی سڑکیں دورویہ ہونی چاہئیں، اجلاس میں بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال پر بریفنگ

اسلام آباد (پ ر) ایوان بالا کی قائمہ کمیٹی برائے مواصلات کا اجلاس چیئرمین کمیٹی سینیٹر پرنس عمر احمد زئی کی زیر صدارت پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ قائمہ کمیٹی کے اجلاس میں سینیٹر ہدایت اللہ کی جانب سے 17 اگست 2022 کو منعقد ہونے والے سینیٹ اجلاس میں اٹھائے گئے عوامی اہمیت کا معاملہ برائے سکھر ملتان موٹروے پر باڑ نہ ہونے کی وجہ سے ٹریفک حادثہ، سکھر حیدرآباد موٹروے منصوبے پر بریفنگ، موٹروے پر قائم ریسٹ ایریز کی الاٹمنٹ کی پالیسی اور اشیاء خورد و نوش کی قیمتوں اور معیار کو کنٹرول کرنے کے میکنزم، موٹرویز اور ہائی ویز کے اطراف درخت لگانے اور خوبصورتی کے منصوبہ جات کی تفصیلات، موٹروے اور ہائی ویز پر ٹول ٹیکس کے حوالے سے پالیسی اور این ایچ اے بورڈ کے اختیارات، آئی جی موٹروے پولیس سے موٹروے پولیس میں بھرتیوں کے عمل کو وقتی طور پر روکنے کے علاوہ موٹروے زون پر آفیسرز کی تعیناتی، اسٹاف کی کمی کی وجہ سے ادارے کے مسائل اور ان کے تدارک کیلئے کئے گئے اقدامات، حادثات سے بچاؤ اور ڈرائیوروں کی تعلیم کیلئے ٹریننگ اور ورکشاپس کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کے معاملات کا تفصیل سے جائزہ لیا گیا۔ چیئرمین این ایچ اے قائمہ کمیٹی کو بلوچستان میں حالیہ بارشوں اور سیلابی صورتحال کی وجہ سے شاہراہوں کو ہونے والے نقصانات کے بارے میں تفصیلی آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ بلوچستان میں گزشتہ ایک صدی کے دوران اتنی شدید بارشیں اور سیلابی صورتحال پیدا نہیں ہوئی جتنی حالیہ دنوں میں دیکھنے میں آئی۔ سندھ، بلوچستان، کے پی کے اور جنوبی پنجاب بارشوں کی وجہ سے شدید متاثر ہوئے۔ بحالی کے کام کئے جا رہے ہیں۔ چیئرمین کمیٹی سینیٹر پرنس عمر احمد زئی نے کہا کہ جب پل پر بہت زیادہ ٹریفک ہوتی ہے اگر کوئی گاڑی خراب ہو جائے تو لمبی لائنیں لگ جاتی ہیں جب نیا پل بنایا جائے تو موثر منصوبہ بندی اور ڈیزائنگ کی جائے اور دونوں اطراف کی سڑکیں دورویہ ہونی چاہئیں۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی وزیر صحت کا مارکیٹ میں ادویات کی قلت کا اعتراف

دباؤ میں آنے والی ادویات کی کمپنیوں میں نگران بٹھا دیئے، ڈرگ انسپکٹرز کو بھی آج سے روزانہ کی بنیاد پر کارکردگی رپورٹ دینے کا پابند بنایا گیا ہے، عبدالقادر پٹیل

جعلی ادویات کے مسئلے پر کریک ڈاؤن شروع کرنے جا رہے ہیں، خام مال سپلائی کرنے والوں کی بھی مانیٹرنگ ہوگی پاکستان مشکل حالات سے گزر رہا ہے، پریس کانفرنس

اسلام آباد (آئی این پی) وفاقی وزیر صحت عبدالقادر پٹیل نے مارکیٹ میں ادویات کی قلت کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ خدارا! عوام کی خدمت نہیں کر سکتے تو پینک نہ پھیلائیں، کم بولو، سوچ کے بولو اور رفتار کم کرو تاکہ سر درد کم ہو تو ادویات کی بھی قلت بھی نہ ہو کیونکہ جس دوا کے شارٹ ہونے کا کہا جا رہا ہے وہ سر درد کی وجہ سے بھی شارٹ ہو جاتی ہے، پیر کو پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر صحت نے کہا کہ کہا جا رہا ہے کہ مارکیٹ میں ادویات کی قلت ہوگئی ہے جب کہ غیر ذمہ دارانہ بیانات دینے سے ذخیرہ اندوزوں کو فائدہ ہوتا ہے، لوگ بھی خوفزدہ ہو کر زیادہ ادویات خریدنے لگتے ہیں، انہوں نے کہا کہ دباؤ میں آنے والی ادویات کی کمپنیوں میں نگران بٹھا دیئے ہیں، ڈرگ انسپکٹر بھی آج (منگل) سے روزانہ کی بنیاد پر کارکردگی رپورٹ دینے کا پابند ہوگا، عبدالقادر پٹیل نے کہا کہ پیراسٹامول کوئی کہے کہ کم ہے تو بالکل غلط ہے، پیراسٹامول کی 50 اقسام ہیں اور تمام میسر ہیں، انہوں نے واضح طور پر کہا کہ ہم ہر بڑی کمپنی کو ایمرجنسی میں پیراسٹامول رجسٹرڈ کر کے دینے کے لیے بھی تیار ہیں، وفاقی وزیر صحت نے کہا کہ جعلی ادویات کے مسئلے پر ہم کل سے کریک ڈاؤن شروع کرنے جا رہے ہیں جس کے نتائج 15 روز بعد آپ سے شیئر کئے جائیں گے اب خام مال سپلائی کرنے والوں کی بھی مانیٹرنگ ہوگی۔

آرمی اور ایف سی کے تعاون سے پی ڈی ایم اے کا ریلیف آپریشن جاری

گیارہ ایمبیڈڈ ریلیف کیمپ نصیر آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، کوئٹہ، ڈیرہ بگٹی، کوہلو اور صحبت پور میں کام کررہے ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے بیشتر علاقوں میں موسم گرم اور مرطوب رہا، پی ڈی ایم اے آرمی/ایف سی کے تعاون سے آواران، سبی، نصیر آباد، جھل مگسی، کچھی، نوشکی، موسی خیل، ڈیرہ بگٹی، صحبت پور اور لسبیلہ میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن کر رہی ہے، گیارہ ایمبیڈڈ ریلیف کیمپ نصیر آباد، جعفر آباد، جھل مگسی، کوئٹہ، ڈیرہ بگٹی، کوہلو اور صحبت پور میں کام کر رہے ہیں، ان کیمپوں میں امدادی سرگرمیوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں،

آواران میں، گھر چوری کے خاندانوں میں 55 راشن پیکج تقسیم کیے گئے، سول ہسپتال سبی میں داخل مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر دن میں دو بار پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ نصیر آباد میں، راشن پیکج 300 افراد اور 604 خاندانوں میں تقسیم کیے گئے اور دیگر امدادی اشیا بشمول خیمے، کمبل، لحاف، پانی کی بوتلیں، پکا ہوا کھانا، خشک راشن اور گھریلو سامان، کچھی میں 38 خاندانوں میں پکا ہوا کھانا/خشک راشن اور بوتل کا پانی تقسیم کیا گیا۔ جھل مگسی میں 55 راشن پیکج تقسیم کیے گئے اور علاقے میں پانی صاف کرنے کا آپریشن بھی کیا گیا۔ نوشکی میں 11 راشن پیکج تقسیم کیے گئے۔ بیلہ اور گردونواح میں 100 راشن پیکج، 200 آٹے کے تھیلے، 20 واٹر کولر اور 20 کارٹن پانی کی بوتلیں تقسیم کی گئیں۔ ایف سی نے ڈیرہ بگٹی میں 528 راشن پیکجز اور 110 پکا ہوا کھانا، موسی خیل میں 60 راشن پیکجز، 390 راشن پیکجز، 40 آٹے کے تھیلے، 140 کپڑے، 27 کیک رسک پیک، 100 مسیل، 50 جوس اور دودھ کے 4 کارٹنوں میں 4 خاندانوں میں تقسیم کیا۔ سول رضاکاروں نے گوٹھ کنڈی نیمی، لسبیلہ میں 100 راشن بیگ، 500 کپڑوں کی اشیا اور جوتے تقسیم کیے۔ پی ڈی ایم اے نے کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں 175 خیمے، 150 فوڈ پیکجز، 150 مچھر دانی، 150 پلاسٹک کی چٹائیاں، 250 بالٹیاں، 250 جیری کین اور 250 کمبل تقسیم کر کے اپنی امدادی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں پی ڈی ایم اے اور آرمی/FC کی جانب سے لونی، زین، کلی داحن، آدم پور، پردم، مند، میرانی، بالنیکور، ڈی ایم جے، حبیب کوٹ گنڈکا، جھل مگسی، اوستہ محمد میں کل 83 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ اور یہی جہاں 27,370 مریضوں کا علاج کیا گیا، سڑکوں کے رابطے میں بہتری آئی ہے۔ N-10، N-40، N-70 اور N-85 کھلے ہیں۔ N-25 لنڈا پل ڈائیورژن کے ذریعے تمام ٹریفک کے لیے کھلا ہے۔ سڑک N-50 40T تک ٹریفک کے لیے کھلی ہے جس کا سنگل کیریج وے پل ساگو میں شروع کیا گیا ہے۔ N-65 ہلکی گاڑیوں کے لیے صرف کچھ اور بی کے درمیان کھلا ہے۔ پنجرہ پل کے ڈائیورژن پر ٹریفک جام ہے تاہم ایف سی این نے ٹریفک مینجمنٹ کے لیے سول انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ M-8 واگو ہلز پر بلاک ہے۔ 40 کلومیٹر میں سے 33 کلومیٹر کا حصہ صاف ہو گیا ہے اور بقیہ 7 کلومیٹر کا کام جاری ہے۔ کٹاؤ کے باعث چاغی نوشکی سیکشن پر ریلوے آپریشن معطل ہے۔ ہرک پل کو نقصان پہنچنے کی وجہ سے کوئٹہ سبی ٹریک پر ریلوے آپریشن معطل ہے۔ بختیار آباد کے قریب سیلابی ریلے کے باعث سبی ریلوے آپریشن معطل ہے۔ پیر غائب کے مقام پر دو 220 KV ٹرانسمیشن لائن دادو۔سبی۔کوئٹہ کی مرمت کا کام جاری ہے۔ گوکرت کے قریب کوئٹہ الائنمنٹ پر بجلی کے 10 پائلنز کو نقصان پہنچا جن میں سے 4 کو کھڑا کر دیا گیا ہے اور 3 پر کام جاری ہے۔ 88 موبائل کمیونیکیشن ٹاور بجلی کے مسائل کی وجہ سے ناقابل استعمال ہیں۔ پی ڈی ایم اے، این ڈی ایم اے، آرمی/ایف سی اور این جی اوز صوبے میں سیلاب متاثرین کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن کوششیں کر رہی ہیں۔

پاک فوج، ایف سی کا ریلیف آپریشن، پناہ گاہوں میں کھانا اور راشن تقسیم

متاثرہ علاقوں میں 11 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں، جھل مگسی میں پانی کی نکاسی جاری، ٹیمیں سروے میں مصروف

کوئٹہ (آن لائن) سیلاب زدگان کی بحالی کیلئے پاکستان آرمی اور ایف سی کا ریسکیو اور ریلیف آپریشن جاری ہے، سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ، چمن، نوشکی، موسی خیل، نصیر آباد، جھل مگسی، نصیر آباد، سبی، بولان، ڈیرہ بگٹی، آواران، واشعہ ین، لسبیلہ، صحبت پور و دیگر علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن کا سلسلہ تیزی سے جاری ہے، پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور سول انتظامیہ کی مشترکہ کوششوں سے سیلاب زدگان کو پناہ گاہیں، خوراک، طبی دیکھ بھال، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 11 ریلیف کیمپس کام کر رہے ہیں۔ سیلاب متاثرین کو ان کے ریلیف کیمپوں اور پناہ گاہوں میں پکا ہوا کھانا اور راشن تقسیم کیا جا رہا ہے۔ بولان میں 38 خاندانوں، ڈیرہ بگٹی میں 110 افراد اور سبی کے سول ہسپتال میں داخل مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر پکا ہوا کھانا فراہم کیا جا رہا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران آواران، نصیر آباد، جھل مگسی، بولان، نوشکی، بیلہ، موسی خیل، ڈیرہ بگٹی اور صحبت پور میں 1،865 متاثرین میں راشن کے پیکٹس فراہم کیے گئے ہیں جن میں آٹا، دالیں، چاول، چینی، کوکنگ آئل، پانی، دودھ اور جوس کے کارٹن اور کیک رس شامل ہیں۔ اس کے علاوہ گرم ملبوسات، جوتے، ٹینٹ اور لحاف بھی مستحق لوگوں میں تقسیم کیے گئے ہیں۔ جھل مگسی کے نشیبی علاقوں سے پانی کی نکاسی ڈی واٹرنگ پمپس کے ذریعے جاری ہے۔ آرمی اور ایف سی بلوچستان کی جانب سے سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے کوئٹہ، چمن اور واشعہ ین میں 7 امدادی کلیکشن پوائنٹس بھی کام کر رہے ہیں، سیلاب زدگان کے لیے گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران پاکستان آرمی، ایف سی بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے 83 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد کیا گیا جہاں 96427 مریضوں کو مفت طبی امداد اور ادویات فراہم کی گئی ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 6

بجلی بلوں میں فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی وصولی، ہائیکورٹ نے نوٹسز جاری کردیے

صارفین کو بجلی بلوں میں ایف پی اے بھیجنا اتا بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے، درخواست گزار

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان ہائی کورٹ کے چیف جسٹس جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جسٹس جناب جسٹس سردار احمد حلیمی نے بجلی بلوں میں فیول پرائس ایڈ......... بقیہ نمبر 39 صفحہ 9 پر

آرٹیکلز 7، 8، 18 اور دیگر سے متصادم ہے سماعت کے دوران درخواست گزار سید نذیر آغا ایڈووکیٹ اور حبیب طاہر ایڈووکیٹ نے بتایا کہ اس وقت بلوچستان کا 80 فیصد آبادی سیلاب سے متاثرہ ہے

جسٹمنٹ کی وصولی سے متعلق دائر آئینی درخواست پر فریقین کو نوٹسز جاری کرتے ہوئے اگلی سماعت پر طلب کرلیا ہے۔ آئینی درخواست سنیئر قانون دان سید نذیر آغا ایڈووکیٹ نے دائر کی ہے جس میں سیکرٹری واٹر اینڈ پاور ڈویژن اسلام آباد، وزیراعظم کے پرنسپل سیکرٹری، چیف سیکرٹری بلوچستان، چیئرمین واپڈا، چیف ایگزیکٹو کیسکو، نیپرا اور اوگرا کو فریق بنایا گیا ہے۔ آئینی درخواست میں موقف اختیار کیا گیا ہے کہ صارفین کو بجلی بلوں میں فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ (ایف پی اے) بھیجنا اور وصول کرنا بنیادی انسانی حقوق کی خلاف ورزی ہے یہ آئین کے

چیدگی میں بھی انٹری پوائنٹ اگلے ہفتے کھل جائے گا، ڈی سی پنجگور

پنجگور (این این آئی) ڈپٹی کمشنر پنجگور محمد نعیم گچکی نے کہا ہے کہ......... بقیہ نمبر 24 صفحہ 9 پر

پنجگور کے عوام کے لئے بڑی خوشخبری جیرک بارڈر کی طرز پر ایران سے متصل چیدگی میں بھی انٹری پوائنٹ اگلے ہفتے کھل جائے گا۔ یہ بات انہوں نے پیر کو پنجگور پریس کلب میں گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ پنجگور کے عوام کی سہولت کے لئے جیرک کی طرز پر چیدگی میں بھی ڈیزل پوائنٹ جلد کھل جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ چیدگی سے اشیاء خورد و نوش لانے کی بھی اجازت ہوگی اس حوالے سے کمانڈنٹ ایف سی نے مکمل سپورٹ کرنے کی بھی یقین دہانی کروائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بارڈر کے روزگار کو محفوظ بنانے، اور عوام کو مزید سہولتوں کی فراہمی کے لئے، علاقے سے صوبائی وزیر زراعت میر اسداللہ بلوچ بھی بھرپور معاونت کررہے ہیں انکی بھی خواہش ہے پنجگور کے عوام بارڈر سے زیادہ سے زیادہ، روزگار کریں۔ انہوں نے کہا کہ میرا دفتر ہر خاص وعام کے لئے کھلا رہے گا عوام کسی بھی وقت اپنے جائز مسائل لیکر ڈی سی آفس سے استفادہ کرسکتے ہیں۔

گزشتہ رات کے واقعے کی انکوائری کیلئے کمیٹی قائم کردی، ڈپٹی ایم ایس

بعض عناصر اپنی سیاست چمکانے کیلئے ہسپتال میں احتجاج کی کال دے رہے ہیں

انکوائری مکمل ہونے تک دونوں فریقین کو جزوی طور پر معطل کردیا گیا ہے، گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سول سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ نے ہسپتال کے شعبہ اطفال میں گزشتہ رات پیش آنے والے واقعے کی انکوائری کیلئے......... بقیہ نمبر 28 صفحہ 9 پر

کمیٹی قائم کرتے ہوئے انکوائری کمیٹی رپورٹ میں جو بھی قصوروار ثابت ہوا اس کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، انکوائری مکمل ہونے تک دونوں فریقین کو جزوی طور پر معطل کردیا گیا ہے، ہسپتال میں پیش آنے والے واقعے کو بنیاد بنا کر کچھ شر پسند عناصر ہسپتال کا پرامن ماحول خراب کرنے میں مصروف عمل ہیں جس کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ ڈپٹی میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ نے کہا کہ آئی سی یو اور سی سی یو کے احاطے میں نعرہ بازی کرنے والے تمام افراد کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی، جن لوگوں کی پوسٹنگ سنڈیمن صوبائی ہسپتال کوئٹہ میں نہیں وہ اپنی سیاست چمکانے کیلئے ہسپتال میں احتجاج کی کال دے کر انتظامیہ کی رٹ کو چیلنج کررہے ہیں ان کو کسی صورت معاف نہیں کیا جائے گا، تمام نرسز اپنی ڈیوٹی پر حاضری یقینی بنائیں بصورت دیگر ان کے خلاف محکمانہ قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

سعادت اللہ خان کو اسپیشل جج انسداد دہشت گردی کورٹ 1 کوئٹہ تعینات

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان ہائی کورٹ کے ایک اعلامیے کے......... بقیہ نمبر 25 صفحہ 9 پر

مطابق چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے سروس کے تقاضوں اور مفاد عامہ کے پیش نظر اسپیشل جج انسداد دہشت گردی عبدالمجید ناصر کی معیاد مورخہ 10 ستمبر 2022 کو پوری ہوجانے پر ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج خضدار سعادت اللہ خان کو اسپیشل جج انسداد دہشت گردی کورٹ 1 کوئٹہ تعینات کردیا ہے مزید برآں وہ اپنی تفویض کردہ ذمہ داریوں کے علاوہ اسپیشل جج انسداد دہشت گردی کورٹ 2 کوئٹہ کی بھی اضافی ذمہ داریاں عوامی مفادات وسروس کے تقاضوں کے پیش نظر تاحکم ثانی انجام دیں گے۔

نصیر آباد میں ملیریا کا آؤٹ بریک صورتحال خطرناک ہوسکتی ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی

ادویات ختم، کیسز میں غیر معمولی اضافہ دستیاب طبی ڈھانچے سے کہیں زیادہ، غیر سرکاری اداروں کو آگے آنا ہوگا

متاثرہ علاقوں میں حاملہ خواتین کی زندگیاں بچانے کیلئے غیر معمولی اقدامات کی ضرورت ہے، پارلیمانی سیکرٹری

کوئٹہ (آن لائن) ڈبلیو پی سی کی چیئرپرسن و پارلیمانی سیکرٹری سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی قانون و پارلیمانی امور ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں حاملہ خواتین کے لئے ضروری طبی سہولیات فراہم نہ کی گئیں تو زچگی کے دوران خواتین بڑی تعداد میں جاں بحق ہوسکتی ہیں جو ایک المیہ ہوگا عالمی اداروں کے اعداد وشمار کے مطابق اسوقت بلوچستان سمیت ملک بھر میں سیلاب متاثرہ علاقوں میں حاملہ خواتین کی تعداد ایک لاکھ اڑتیس ہزار ہے جن میں چالیس ہزار خواتین کے ڈلیوری کیسز رواں ماہ ہونگے چاروں صوبائی حکومتوں کو رواں ماہ بچوں کو جنم دینے والی 40 ہزار خواتین کے لئے موبائل طبی ٹیموں کی تشکیل کے ساتھ ساتھ غیر معمولی اقدامات اٹھانے ہونگے سوموار کو اپنی ایک فیکٹ فائنڈنگ آبزرویشن میں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اس امر پر گہری تشویش کا اظہار کیا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں حاملہ خواتین کے لئے طبی سہولیات ناکافی ہیں جن کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے تاکہ انسانی زندگیاں بچائی جاسکیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ سیلاب زدہ نصیر آباد ڈویژن میں ملیریا کا آؤٹ بریک ہوچکا ہے جس کا انکیوبیشن ٹائم گزرنے پر سات سے آٹھ دنوں میں صورتحال خطرناک شکل اختیار کرسکتی ہے اور ملیریا کے کیسز میں غیر معمولی اضافہ دستیاب طبی ڈھانچے سے کہیں زیادہ ہوگا علاقے میں اینٹی ملیریا ادویات ختم ہوچکی ہیں اور عوام کو مشکلات کا سامنا ہے اس لئے حکومتی اقدامات کے ساتھ ساتھ صحت پر کام کرنے والے غیر سرکاری اداروں کو آگے آنا ہوگا

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 13 SEP 2022 Page No. 7

شہدائے کربلا کا چہلم، سیکورٹی کے موثر انتظامات کرینگے، اظفر مہیسر

ٹارگٹڈ ٹاورز پر موبائل فون سگنل بند کئے جائیں گے، جلوس کے روٹس پر پولیس سمیت ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنیوالے ادارے کے اہلکار الرٹ ہونگے، ڈی آئی جی کوئٹہ رینج

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈی آئی جی کوئٹہ اظفر مہیسر نے کہا ہے کہ شہدائے کربلا کے چہلم کے جلوس کے موقع پر امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کیلئے علما کرام کسی بھی فورم سے مذہبی دل آزاری یا مذہبی منافرت کے پھیلاؤ کی حوصلہ شکنی کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز چہلم کی سیکورٹی اور دیگر انتظامات کے حوالے سے اجلاس کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ایس ایس پی آپریشنز عبدالحق عمرانی، ایس پی سیکورٹی نعیم اچکزئی، ایس پی لیگل رحیم خان سالاانی سمیت دیگر افسران، شیعہ و سنی علماء، معززین اور انجمن تاجران کے نمائندگان نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر سال کی طرح امسال بھی سیکورٹی کے بہترین انتظامات کیے جائیں گے۔ کوشش ہوگی کہ سیکورٹی کے ایسے انتظامات ہوں کہ شہر کے عوام کو کم سے کم تکلیف دیں۔ چہلم کے روز موبائل فون سگنلز کو ٹارگٹڈ ٹاورز پر بند کرنے کی سفارش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ چہلم کی روٹس کی سیکورٹی کے لئے پولیس، انتظامیہ، ایف سی، و دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے مامور ہونگے۔ تھانوں کی سطح پر علاقے میں کرایہ کے مکانوں، ہوٹلوں اور روٹس کے راستوں پر چیکنگ اور سیکورٹی کا انتظام بہتر کیا جائے گا۔ غیر قانونی اور غیر نمونہ نمبر پلیٹ اور نمبر پلیٹ کے بغیر اور غیر قانونی گاڑیوں کے خلاف مہم جاری ہے۔ روٹس ایریا ایس ایچ اوز اپنے اپنے علاقہ حدود اختیار میں روٹ سروے کریں گے۔ اجلاس کے اختتام پر تمام حاضرین مجلس نے کوئٹہ پولیس کی جانب سے منشیات کے خلاف آپریشن کو سراہا اور اپنی پورے تعاون کی یقین دہانی کروائی اس طرز پر ہزارہ ٹاون اور علمدار روڈ کی جانب بھی پر زور آپریشن کی ڈیمانڈ کی۔ تمام شرکا نے اس قسم کے آپریشن مزید جاری رکھنے کی گزارش بھی کی۔ اس موقع پر ڈی آئی جی کوئٹہ رینج نے ایس ایس پی ٹریفک کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ اس حوالے سے جمعہ کے روز تک خصوصی ٹریفک پلان میڈیا کے توسط سے عوام کو بتائیں تاکہ وہ چہلم کے دن اپنے لئے متبادل راستے اپنائیں اس طرح وہ بے جا زحمت سے بچ سکیں گے۔

بلوچستان میں آٹے کا بحران شدید، فلور ملز مالکان نے ملوں کو تالے لگادیئے

ہڑتال کے باعث کوئٹہ، نوشکی، مستونگ، پشین اور مچھ میں آٹے قلت پیدا ہوگئی، فی کلو آٹا 125 روپے تک فروخت ہونے لگا

ہر فلور مل کو علاقے کی آبادی اور پسائی کی صلاحیت کے مطابق گندم فراہم کی جارہی ہے، ڈی جی خوراک ظفر گویا کا موقف

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان میں آٹے کا بحران مزید...... بقیہ نمبر 35 صفحہ 9 پر

شدت اختیار کرنے لگا اور فلور ملز مالکان نے ہڑتال کا اعلان کردیا۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان حکومت کی جانب سے فلور ملز کو سرکاری گندم کی فراہمی کے باوجود صوبے بھر میں گندم اور آٹے کا بحران بدستور برقرار ہے۔ کوئٹہ میں فلور ملز مالکان نے محکمہ خوراک کے رویے اور گندم کی عدم فراہمی کے خلاف ملز کو تالے لگا دیے ہیں۔ ہڑتال کے باعث کوئٹہ کے علاوہ نوشکی، مستونگ، پشین اور مچھ میں آٹے قلت پیدا ہوگئی ہے اور فی کلو آٹا 125 روپے تک فروخت ہونے لگا۔ شہری کا کہنا ہے کہ ہماری پریشانی میں اضافہ ہوتا جارہا ہے اور ہمیں سمجھ نہیں آرہی ہے کہ ہم کہاں جائیں اور کس سے فریاد کریں، ہمارا کوئی سننے والا نہیں۔ فلور ملز ایسوسی ایشن رہنماؤں کا کہنا ہے کہ محکمہ خوراک فلور ملز کا ماہانہ گندم کا کوٹہ ریلیز نہیں کررہا، سیکریٹری خوراک نے فی فلور مل 300 گندم بوریاں دینے کا اعلان کیا ہے، جو ناکافی ہے۔ ایسوسی ایشن کے رہنماؤں کا کہنا ہے کہ بلوچستان میں گندم کی ماہانہ ضرورت 16 لاکھ بوری گندم ہے، بلوچستان میں طلب کے مطابق گندم کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ دوسری جانب سندھ میں ایک طرف سیلاب تو دوسری طرف مہنگائی کا طوفان برپا ہوگیا ہے۔ شہر قائد میں 10 کلو چکی آٹے کا تھیلا 1250 روپے تک جا پہنچا۔ شہریوں کا کہنا ہے اس مہنگائی میں ایک وقت کا کھانا کھانا بھی مشکل ہوگیا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 13 SEP 2022

Page No. 8

بلوچستان میں سرکاری ملازمت کیلئے عمر کی بالائی حد میں دی گئی 8 سال کی رعایت ختم

صوبائی حکومت کی جانب سے 8 سال کی رعایت واپس لیتے ہوئے سرکاری ملازمت کے لئے عمر 35 سال مقرر کردی گئی

سندھ میں عمر کی بالائی حد رعایت کے ساتھ ابھی تک 43 سال مقرر ہے، بلوچستان حکومت بھی فیصلے پر نظر ثانی کرے، عوامی حلقے

حکومت رعایت بحال کرے تاکہ صوبے کے تعلیم یافتہ لوگوں کو اوور ایج ہونے سے بچا کر سرکاری ملازمتوں میں روزگار کی فراہمی ممکن بنایا جاسکے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان حکومت کی جانب سے سرکاری ملازمت کے لئے عمر کی بالائی حد میں 8 سال کی کمی کردی ہے جبکہ اس سے قبل ملازمت کے حصول کے لئے عمر کی بالائی حد 43 سال رعایت کے ساتھ مقرر کی گئی تھی جس کا مقصد صوبے کے تعلیم یافتہ لوگوں اوور ایج ہونے سے بچا کر سرکاری ملازمتوں میں روزگار کی فراہمی ممکن بنائی جاسکے۔ مذکورہ حکومت نوجوانوں کو ملازمت کے حصول کے........

بقیہ نمبر 46 صفحہ 10 پر

لئے دی جانے والی 8 سال کی رعایت واپس لیتے ہوئے

سرکاری ملازمت کے لئے عمر 35 سال مقرر کردی ہے جس سے صوبے کے ہزاروں کی تعداد میں تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان روزگار کے حصول سدا کے لئے محروم ہوگئے ہیں۔ جبکہ گزشتہ کئی سالوں بلوچستان کے مختلف محکموں میں نوجوانوں کے لئے اسامیاں مشتہر کی جاتی ہے ٹیسٹ انٹرویو لینے کے باوجود مذکورہ اسامیوں پر تعیناتیوں سے قبل بھرتیوں کے عمل کو کینسل کرکے بے روزگار نوجوانوں کی امیدوں پر پانی پھیر دیا جاتا ہے۔

سیلاب زدہ علاقوں میں وبائی امراض کو روکنے کیلئے ٹھوس اقدامات کیے جائیں، سول سوسائٹی این جی اوز

متاثرہ علاقوں میں خواتین، بچوں اور بزرگوں سمیت تمام متاثرین کو علاج معالجے کی سہولیات ناکافی ہیں، یاسمین مغل، شاہدہ ارشاد

طوفانی اور شدید بارشوں سے بلوچستان بھر میں جانی و مالی نقصانات ہوئے ہیں، فرح اشرف، نصرت جہاں، صدف اجمل پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کی سول سوسائٹی اور غیر سرکاری اداروں نے سیلاب متاثرہ علاقوں میں خواتین، بچوں اور ضعیف العمر افراد سمیت تمام متاثرین کو علاج معالجے کی ناکافی سہولیات پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے اور حاملہ خواتین کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کا مطالبہ کیا ہے سوموار کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سول سوسائٹی........

بقیہ نمبر 28 صفحہ 10 پر

اور غیر سرکاری تنظیموں کی متحرک خواتین یاسمین مغل، شاہدہ ارشاد، فرح اشرف، نصرت جہاں اور صدف اجمل نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلاب سے بلوچستان میں بہت بڑی سطح پر تباہی آئی ہے اور مالی و جانی نقصانات کے ساتھ ساتھ صحت عامہ بھی شدید متاثر ہوئی ہے بلوچستان میں جولائی، اگست 2022 سے جاری طوفانی اور شدید بارشوں سے بلوچستان کے طول و عرض میں جانی و مالی نقصانات ہوئے ہیں۔ بارشوں اور سیلابی ریلوں نے حکومت بلوچستان کی مشکلات اور پریشانیوں میں مزید اضافہ کردیا ہے سیلاب اور بارشوں سے دیہی علاقوں پر صوبے بھر میں کچے مکانات منہدم ہوئے ہیں اور بلوچستان کی ایک بہت بڑی آبادی اس وقت بے گھر ہوچکی ہے اور متاثرین کھلے آسمان تلے زندگی گزار رہے ہیں عورت فاؤنڈیشن نے خواتین، بچوں، بوڑھوں اور خاص طور پر حاملہ خواتین کی فوری ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ملک گیر بارڈر لینڈ فلڈ ریلیف مہم شروع کی ہے۔

AZADI QUETTA

بلوچستان میں ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی 12 روزہ ویکسین مہم کا آغاز

پہلے مرحلے میں کوئٹہ کی 39 یونین کونسلو میں نو سے پندرہ سال کے آٹھ لاکھ 56 ہزار بچوں کو ویکسین لگائی جائیگی، نور بخش بزنجو

مستقبل میں ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی ویکسین کو قومی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات میں شامل کیا جائے گا، ڈی ایچ او کوئٹہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان میں ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی 12 روزہ ویکسین مہم کا آغاز کروایا گیا پہلے مرحلے میں کوئٹہ کی 39 شہری یونین کونسلو میں نو سے پندرہ سال کے آٹھ لاکھ 56 ہزار بچوں کو ٹائیفائیڈ سے بچاؤ کی ویکسین کی جائے گی۔ یہ بات ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر کوئٹہ نور بخش بزنجو نے پی ایچ سی گلوبل کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب میں منعقدہ مشاورتی نشست سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ اس موقع پر ریجنل

(بقیہ نمبر 28 صفحہ نمبر 2 پر)

تاکہ مقامی زمینداروں کا نقصان نہ ہو، یہ بات انہوں نے گزشتہ روز سریاب کے علاقے بادینی لنک بائی پاس، محمد شہی ٹاؤن کے متاثرہ علاقوں کے دورہ کے موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ سیلاب اور بارشوں سے متاثرہ لوگوں، انفراسٹرکچر کی از سر نو بحالی ایک بہت بڑا چیلنج ہے، وفاقی اور صوبائی حکومتیں بلا تاخیر بلوچستان میں بین الاقوامی ڈونرز کانفرنس طلب کرکے دنیا بھر کے فلاحی اداروں اور ممالک سے متاثرہ لوگوں کی دوبارہ آبادی کاری کیلئے مدد مانگیں مگر یہاں صوبے کی غیر نمائندہ حکومت اور اس کے در پردہ اتحادی سیلاب متاثرہ عوام کو ریلیف فراہم کرنے کیلئے موثر اقدامات اٹھانے کی بجائے عارضی بنیادوں پر فیصلے کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت خوراک اور زراعت نے بغیر منصوبہ بندی کے ہمسایہ ممالک سے اجناس درآمد کی جس سے مقامی زمینداروں کو بہت زیادہ نقصان پہنچا ہے اور وہ سراپا احتجاج ہیں، دونوں وزارتوں کو چاہیے تھا کہ چیمبر آف کامرس، تاجروں اور زمینداروں سے پوچھ کر مقامی زمینداروں کی فصلوں کو

مدنظر رکھ کر ہمسایہ ممالک سے اشیاء خورد و نوش درآمد کرتے۔ انہوں نے کہا کہ غیر منتخب نمائندوں میں قدرتی آفت کے نتیجے میں پیدا ہونے والے ایک بہت بڑے بحران سے نمٹنے کی صلاحیت نہ ہونے سے صوبے میں زرعی اجناس اور ادویات کی کمی کا ایک نیا بحران پیدا ہوا ہے اس سے نمٹنے کیلئے وفاقی و صوبائی وزارت خوراک، صحت، چیمبر آف کامرس تاجر اور زمیندار ملکر صوبے کی ضروریات کا تعین کرکے ہمسایہ ممالک سے اشیاء خورد و نوش درآمد کرنے کی پالیسی تشکیل دیں تاکہ مقامی زمینداروں کا نقصان نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب متاثرہ علاقوں میں لوگوں کے پاس پینے کا پانی نہیں تعلیمی ادارے، مراکز صحت، رابطہ سڑکیں سیلابی ریلوں میں بہہ گئی ہیں لوگ بے یار و مددگار بیٹھے ہیں مگر حکومت اور اس کے در پردہ اتحادی کہیں نظر نہیں آرہے کیوں کہ یہ لوگ عوام کے نمائندے نہیں تھا نہیں عوام سے کوئی سروکار ہے۔

سیلاب کی تباہ کاریاں، متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ پڑے، حکومتی امدادی کارروائیاں تیز

نقصانات کا سروے جاری

اوستہ محمد، ڈیرہ مراد جمالی، قلات، صحبت پور، جعفرآباد سمیت بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں میں لوگوں کی مشکلات کم نہ ہوسکیں سیلابی پانی تاحال موجود، ملیریا، ڈائریا، ہیضہ، جلدی امراض پھیلنے لگے

متاثرین سڑک کنارے قائم ریلیف کیمپوں میں اور اپنی مدد آپ کے تحت خیمے لگا کر کھلے آسمان تلے پانی کے اترنے کے انتظار میں، ڈیرہ مراد جمالی کے درجنوں دیہات تک تاحال امداد کیلئے کوئی نہ پہنچ سکا

سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں 83 فری میڈیکل کیمپس کا انعقاد، 11 ریلیف کیمپس کام کر رہے، سیلاب زدگان کو پناہ گاہیں، خوراک، طبی دیکھ بھال، تعلیم اور دیگر بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں

گوٹھ بخی ورمحمد کھوسہ کے قریب خیمہ بستی قائم، جب تک سیلاب سے متاثرہ تمام پریشان حال ہم وطنوں کی بحالی مکمل نہیں ہوجاتی ہنگامی بنیادوں پر امدادی کارروائیاں جاری رہیں گی، پی ڈی ایم اے

کوئٹہ (خ ن ر نیوز ایجنسیاں) سیلاب سے متاثرہ علاقوں کوئٹہ، چمن، نوشکی، موسیٰ خیل، نصیر آباد، جھل مگسی، نصیر آباد، سبی، بولان، ڈیرہ

بقیہ نمبر 45 صفحہ 9 پر

بگٹی، آواران، دالبندین، لسبیلہ، صحبت پور، دیگر علاقوں میں ریسکیو اور ریلیف آپریشن کا سلسلہ تیزی سے جاری ہیں۔ پروونشل ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹی (پی ڈی ایم اے) کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے، پی ڈی ایم اے، آرمی/ایف سی کے تعاون سے آواران، سبی، نصیر آباد، جھل مگسی، کچھی، نوشکی، موسیٰ خیل، ڈیرہ بگٹی، صحبت پور اور لسبیلہ میں ریلیف اور ریسکیو آپریشن کر رہی ہے مشکلات کا سامنا نا کرنا پڑے ایف سی بلوچستان اور پاک فوج ہر مشکل گھڑی میں عوام کا ساتھ ہے اور حالیہ بارشوں اور سیلاب سے متاثر ہونے والے متاثرین کی بغیر کسی لالچ خدمت کر رہا ہے اور سیلاب میں پھنسے ہوئے لوگوں کو ریسکیو کیا جارہا ہے پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کے جوان امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ضلع صحبت پور مکمل ڈوب چکا ہے ایف سی بلوچستان اور پاک فوج نے ہنگامی بنیادوں پر متاثرین کی بحالی کیلئے اقدامات کر رہے ہیں تاکہ متاثرین کو بہتر سے بہتر ریلیف و سہولیات مل سکیں خیمہ بستی میں رہائش پذیر سیلاب متاثرین نے پاک فوج اور ایف سی بلوچستان کا مشکل حالات میں مدد کرنے کا اور ہر سہولیات فراہم کرنے پر شکریہ ادا کیا ہے۔ جبکہ نصیر آباد کی تحصیل چھتر کی آر ایچ سی میں ادویات کی فراہمی کو یقینی بنایا جارہا ہے سیلاب کی وجہ سے راستے بند ہونے کی وجہ سے کچھ مشکلات ضرور درپیش آئیں مگر اب کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہیں پڑے گا چھتر فلیجی سمیت دیگر علاقوں کے سیلاب متاثرین کو مختلف وبائی امراض سے محفوظ رکھنے کے لیے ادویات فراہم کی گئی ہیں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں راستوں کی بحالی کے بعد سروے کا عمل بھی تیزی کر دیا گیا ہے کمشنر نصیر آباد ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی اور ڈپٹی کمشنر نصیر آباد عائشہ زہری کے احکامات پر سیلاب متاثرین کی امداد اور بحالی کے کاموں پر تحصیل انتظامیہ ہر ممکن اقدامات کو یقینی بنا رہی ہے۔ آواران میں، گھر چوری کے خاندانوں میں 55 راشن پیکج تقسیم کیے گئے، سول ہسپتال سبی میں داخل مریضوں کو روزانہ کی بنیاد پر دن میں دو بار پکا ہوا کھانا فراہم کیا جارہا ہے۔ نصیر آباد میں، راشن پیکج 300 افراد اور 604 خاندانوں میں تقسیم کیے گئے اور دیگر امدادی اشیا بشمول خیمے، کمبل، لحاف، پانی کی بوتلیں، پکا ہوا کھانا، خشک راشن اور گھریلو سامان، کچھی میں 38 خاندانوں میں پکا ہوا کھانا/خشک راشن اور بوتل کا پانی تقسیم کیا گیا۔ جھل مگسی میں 55 راشن پیکجز تقسیم کیے گئے اور علاقے میں پانی صاف کرنے کا آپریشن بھی کیا گیا۔ نوشکی میں 11 راشن پیکج تقسیم کیے گئے۔ بیلہ اور گردونواح میں 100 راشن پیکج، 200 آٹے کے تھیلے، 20 واٹر کولر اور 20 کارٹن پانی کی بوتلیں تقسیم کی گئیں۔ ایف سی نے ڈیرہ بگٹی میں 528 راشن پیکجز اور 110 پکا ہوا کھانا، موسیٰ خیل میں 60 راشن پیکجز، 390 راشن پیکجز، 40 آٹے کے تھیلے، 140 کپڑے، 27 کیک رسک پیک، 100 مسیل، 50 جوس اور دودھ کے 4 کارٹنوں میں 4 خاندانوں میں تقسیم کیا۔ سول رضاکاروں نے گوٹھ کنڈی کیمپ، لسبیلہ میں 100 راشن بیگ، 500 کپڑوں کی اشیا اور جوتے تقسیم کیے۔ پی ڈی ایم اے نے کوئٹہ اور قلعہ سیف اللہ میں 175 خیمے، 150 فوڈ پیکجز، 150 مچھر دانی، 150 پلاسٹک کی چٹائیاں، 250 بالٹیاں 250 جیری کین اور 250 کمبل تقسیم کرکے اپنی امدادی سرگرمیاں جاری رکھیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں پی ڈی ایم اے اور آرمی /FC کی جانب سے لونی، زین، کلی دامن، آدم پور، پروم، مند، میرانی، بالگتور، ڈی ایم جے، حبیب کوٹ گنداکا، جھل مگسی، اوستہ محمد میں کل 83 فری میڈیکل کیمپ لگائے گئے۔ اور یہی جہاں 27,370 مریضوں کا علاج کیا گیا، سڑکوں کے رابطے میں بہتری آئی ہے۔ N-10، N-40، N-70 اور N-85 کھلے ہیں۔ N-25 لنڈا پل ڈائیورژن کے ذریعے تمام ٹریفک کے لیے کھلا ہے۔ سڑک N-50 40T تک ٹریفک کے لیے کھلی ہے جس کا سنگل کیرج وے پل ساگو میں شروع کیا گیا ہے۔ N-65 ہلکی گاڑیوں کے لیے صرف بچھ اور سبی کے درمیان کھلا ہے۔ پنجرہ پل کے ڈائیورژن پر ٹریفک جام ہے تاہم ایف سی (این) نے ٹریفک مینجمنٹ کے لیے سول انتظامیہ کے ساتھ تعاون کیا ہے۔ M-8 وانگو ہلز پر بلاک ہے۔ 40 کلومیٹر میں سے 33 کلومیٹر کا حصہ صاف ہوگیا ہے اور بقیہ 7 کلومیٹر کا کام جاری ہے۔ مٹی کی پٹڑی کے کٹاؤ کے باعث ٹریک چاغی نوشکی پر ریلوے آپریشن معطل ہے

نصیر آباد، کوئٹہ، قلات، اوستہ محمد (نامہ نگاران) اوستہ محمد، ڈیرہ مراد جمالی، قلات، صحبت پور، جعفرآباد سمیت بلوچستان کے سیلاب متاثرہ علاقوں

بقیہ نمبر 46 صفحہ 9 پر

میں لوگوں کی مشکلات کم نہ ہوسکیں سیلابی پانی تاحال موجود ہے، فصلیں تباہ ہوچکی ہیں، گھر منہدم اور مال اسباب بھی بہہ چکا ہے متاثرین سڑک کنارے قائم ریلیف کیمپوں اور اپنی مدد آپ کے تحت خیمے لگا کر کھلے آسمان تلے پانی کے اترنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ نصیر آباد کے سیلابی علاقوں میں وبائی امراض پھوٹ پڑے ملیریا دماغی ملیریا پھوٹ پڑا ہے بچے عورتیں بوڑھے تڑپنے لگے این جی اوز کی جانب سے مچھر دانیاں شوپیس بن گئیں محکمہ صحت نصیر آباد کی جانب سے میڈیکل کیمپ لگانے کا سلسلہ جاری ہے جبکہ ربیع کینال بھی طاہر کوٹ میں امدادی سامان سیلاب متاثرین کیلئے خواب بن گیا نصیر آباد جعفرآباد کچھی جھل مگسی صحبت پور تحصیل لہڑی کے سیلاب زدہ علاقوں میں وبائی امراض دست الٹیاں ملیریا دماغی ملیریا چمڑے کی بیماریاں سمیت دیگر بیماریاں پھوٹ پڑی ہیں سرکاری بھی ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد زیادہ ہوگئی ہے جبکہ سیلاب متاثرین کو اب تک کسی این جی اوز پی ڈی ایم اے محکمہ صحت کی جانب سے مچھر دانیاں فراہم نہیں کی گئی ہیں جبکہ یونین کونسل قطبی طاہر کوٹ یونین کونسل قبہ شیر خان غربی گیس پائپ لائن گوٹھ حاجی رحمان منگلوئی محمد اکبر منگلوئی مکمل طور پر ڈوب چکے ہیں متاثرین کھلے آسمان تلے بے یار و مددگار پڑے ہوئے ہیں خوراک خیمے مل نہیں سکے ہیں۔ ڈیرہ مراد جمالی کی یونین کونسل جاڑ جیر غربی کے درجنوں دیہات میں بری طرح متاثر ہوئے، جن میں گوٹھ حاجی عبدالرحمٰن بجوانی، گوٹھ میر منظور احمد بجوانی، گوٹھ حاجی سلطان بجوانی، گوٹھ میر بہی خان بجوانی، گوٹھ سوھر خان پندرانی، گوٹھ محمد مراد پندرانی، گوٹھ عظیم جنگ، گوٹھ جمل خان پتافی، گوٹھ عبدالغنی سونگی اور ڈیرہ رحمان جمالی سٹی سمیت درجنوں گوٹھ شامل ہیں، لوگوں کے کچے مکانات زمین بوس مال مویشی ہلاک جبکہ ہزاروں ایکڑز پر چاول کی فصل تباہ و برباد ہوگئیں آج بھی لوگ بے گھر ہوکر کھلے آسمان تلے اس شدید گرمی حبس میں زندگی گزارنے پر مجبور ہیں آج تک کوئی ایک ٹینٹ یا راشن کا بیگ تک نہیں دیا گیا

بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارش کا نیا سلسلہ شروع ہوگیا

لسبیلہ، بارکھان، سبی، ژوب، قلات، خضدار، آواران، کوہلو کے بعض مقامات پر ہوئی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں بارش کا نیا سلسلہ شروع ہوگیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق پیر کی شب ضلع لسبیلہ، بارکھان، سبی، ژوب، قلات......

بقیہ نمبر 26 صفحہ 9 پر

، خضدار، آواران، قلات، کوہلو کے بعض مقامات پر ہلکی جبکہ بعض مقامات پر گرج چمک کے ساتھ بارش کا سلسلہ جاری رہا۔ جس کے بعد گرمی کی شدت کم ہونے کے بعد موسم خوشگوار ہوگیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 10

کارکنوں کی کاوشوں جدوجہد اور قربانیوں کو رائیگاں نہیں ہونے دینگے

اختر مینگل

نظریاتی اور مخلص کارکن پارٹی کا قیمتی اثاثہ ہیں، کارکن کسی بھی پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں، ورکرز ہی پارٹی کا اصل سرمایہ ہیں

پارٹی منشور کے ساتھ جڑے رہنے والے پارٹی ورکروں کی دن رات خدمات کی بدولت بلوچستان نیشنل پارٹی قومی پارٹی بن گیا ہے، وفد سے گفتگو

مستونگ (نمائندہ خصوصی) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل نے کہا کہ نظریاتی اور مخلص کارکن پارٹی کا قیمتی اثاثہ ہیں۔ کارکن کسی بھی پارٹی میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ورکرز ہی پارٹی کا اصل سرمایہ ہیں۔ کارکنوں کی ناقابل (بقیہ نمبر 11 صفحہ نمبر 2 پر)

ایران افغانستان سے سیب، پیاز اور سبزیوں کی درآمد پر پابندی عائد کی جائے، زمیندار ایکشن کمیٹی

اگر فورٹ منرو، بولان اور دانہ سر کے مقام پر قومی شاہراہوں کو نہ کھولا گیا اور ہمسایہ ممالک سے سبزیاں اور پھل درآمد پر پابندی نہ لگائی گئی تو احتجاج کریں گے

چیف سیکرٹری ضلعی سطح پر سروے ٹیم میں ضلع اور تحصیل سطح پر زمینداروں کمیٹی کے نمائندوں کو شامل کرے تاکہ حقداروں کو اس کا حق مل سکے

کوئٹہ (آن لائن) زمیندار ایکشن کمیٹی بلوچستان نے حکومت کو 3 دن کی مہلت دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر فورٹ منرو، بولان اور دانہ سر کے مقام پر قومی شاہراہوں کو نہ کھولا گیا اور ہمسایہ ممالک ایران اور افغانستان سے پیاز، سیب اور سبزیوں کی (بقیہ نمبر 27 صفحہ نمبر 2 پر)

کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھائے اور ٹاوروں کی مرمت وبحالی کے سلسلے میں سامان کی منتقلی کا عمل شروع کرکے مرمت وبحالی کا کام لائق تحسین ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو عبدالکریم جمالی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر قائمقام گورنر بلوچستان نے کہا کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کو مختصر وقت میں بجلی کی بحالی بھی ایک مثالی کارنامہ انجام دیا ہے جبکہ 132Kv ٹی پی ایس۔ یارو سیکشن اور 66KV سورینج سیکشن کے متاثرہ ٹاوروں پر بھی مرمت وبحالی کا کام بھی ریکارڈ مدت میں مکمل کرلیا گیا۔ چیف ایگزیکٹو آفیسر کیسکو عبدالکریم جمالی قائمقام گورنر بلوچستان کو اپنے ادارے کیسکو کی کارکردگی سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ حالیہ مون سون بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) کے برقی انفراسٹرکچر کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ صوبہ بھر میں 9 ستمبر 2022 تک کیسکو کے انفراسٹرکچر کو تقریباً 983 ملین روپے کا نقصان ہوا ہے۔ صوبے کے مختلف علاقوں میں 132/ 66Kv کے ٹاورز کے علاوہ مختلف علاقوں میں اب تک بجلی کے 13400 ایچ ٹی جبکہ 481 ایل ٹی پول گرنے کے ساتھ ساتھ دیگر برقی آلات کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ علاوہ ازیں گرڈ سسٹم آپریشن (جی ایس او) میں ہونے والے نقصانات جن میں گرڈ اسٹیشنز، دفاتر اور کالونیوں کو بھی نقصان پہنچا ہے اور ان تمام نقصانات کا اندازہ تقریباً 983 ملین روپے تک پہنچ چکا ہے جبکہ صوبہ کے 10 سے 15 فیصد علاقوں کا سروے ابھی تک جاری ہے۔ کیونکہ زمینی راستوں کی رسائی اور سیلابی پانی میں کمی کے بعد سروے کا یہ عمل بھی مکمل کرلیا جائیگا جسکے بعد مکمل نقصان کا صحیح اندازہ لگایا جاسکے گا۔ اس دوران بجلی بحالی کا عمل بھی تقریباً 80 فیصد سے زائد مکمل کیا جاچکا ہے جبکہ دیگر پر کام جاری ہے۔ کیسکو کا شعبہ گرڈ سسٹم آپریشن (جی ایس او) کے انجینئرز اور سٹاف نے مزید صورتحال کا جائزہ لینے کے لیے 28 اگست یعنی اتوار کے روز صبح سویرے بولان کے علاقہ پی پی ٹائی پل سے لیکر ڈھاڈر تک تقریباً 25 کلومیٹر تک پیٹرولنگ شروع کیا۔

صدر مملکت ڈاکٹر عارف علوی کی زیر صدارت فصلوں کی انشورنس کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں سینیٹر ثانیہ نشتر اور وزیر زراعت پنجاب سید حسین جہانیہ گردیزی نے شرکت کی جبکہ وفاقی انشورنس محتسب ڈاکٹر محمد خاور جمیل اور انشورنس کمپنیوں کے سینئر ایگزیکٹوز نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ صدر مملکت نے کہا کہ کسانوں کو فصلوں کی تباہی اور آفات کی وجہ سے نقصان سے بچانے کیلئے فصلوں کی انشورنس کی ضرورت ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ عالمی حدت اور موجودہ سیلاب کے تناظر میں کسان دوست فصل انشورنس نظام متعارف کرانا ہوگا۔ عارف علوی نے کہا کہ ملک کے زرعی شعبے کو بچانے، موسمیاتی تبدیلی کے منفی اثرات کم کرنے کیلئے جامع اقدامات ترجیحی بنیادوں پر اپنائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ انشورنس انڈسٹری تمام اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت پر مبنی ایک جامع ملک گیر مشاورتی پروگرام شروع کرے، عالمی سطح پر کامیاب فصلوں کے انشورنس ماڈلز کو نمونے کے طور پر لیا جا سکتا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ ملک کی زرعی یونیورسٹیوں کے ساتھ سیمینارز اور ورکشاپس کے انعقاد اور تحقیق کیلئے تعاون کو فروغ دیا جانا چاہیے۔ صدر مملکت نے کہا کہ جامعات کے ساتھ تعاون سے انشورنس انڈسٹری کو اپنی پالیسی اور مصنوعات کو ٹھوس تحقیق اور مستند ڈیٹا میں پر مبنی بنانے میں مدد مل سکے گی۔ صدر مملکت نے کہا کہ متعلقہ اسٹیک ہولڈرز 12.5 ایکڑ یا اس سے کم اراضی کے مالک کسانوں کیلئے انشورنس مصنوعات متعارف کرائیں۔

92 نیوز کوئٹہ

وزیراعلیٰ بلوچستان دن میں آرام، رات میں کام کرتے ہیں، اسرار زہری

جب عوام سو رہے ہوتے تو انہیں اپنے وزیراعلیٰ اور انکی ٹیم کے کام کہاں نظر آتے ہیں

میر خالد لانگو ایک اہم سیاسی شخصیت، سیاسی رہنماؤں کو یکجا کرنا ہے، سربراہ بی این پی عوامی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی (عوامی) کے سربراہ میر اسرار اللہ زہری نے کہا ہے کہ جب عوام سو جاتی ہے تو وزیراعلیٰ اور ان کی ٹیم جاگ جاتی ہے، وہ ساری رات کام کررہے ہوتے ہیں لیکن عوام کو نظر نہیں آتے، آج جدید دور ہے زیادہ گھومنے کے بجائے ایک (باقی صفحہ 5 نمبر 31)

جگہ بیٹھ کر سوچیں تو مسائل حل ہوجاتے ہیں۔ بی این پی (عوامی) ایک سیاسی پارٹی ہے جس کی عوامی خدمت سب کے سامنے ہے اور میر خالد لانگو ایک اہم شخصیت اور قبائلی رہنما ہیں اور علاقے میں اثرورسوخ رکھتے ہیں تو ہمارا فرض بنتا ہے کہ سیاسی لوگوں کو یکجا کریں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آن لائن سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ میر اسرار اللہ زہری نے کہا کہ اتنے مصروف ہیں کہ ساری رات کام کرتے ہیں اور دن کو آرام فرماتے ہیں، جب عوام جاگ جاتی ہے تو حکمران سو جاتے ہیں اور جب رات کو عوام سو جائیں تو پھر وزیراعلیٰ اور ان کی ٹیم جاگ جاتی ہے وہ رات بھر کام کرتی ہے لیکن عوام کو نظر نہیں آتی۔ انہوں نے کہا کہ جدید دور ہے شاید زیادہ گھومنے کے بجائے ایک جگہ بیٹھ کر ہی زیادہ مسائل حل کیے جاسکتے ہیں حالانکہ اس کا حقیقت سے کوئی تعلق نہیں ہے آج کا جدید ٹیکنیک یہی ہے کہ سوتے رہو اور جب جاگ جائیں تو کہیں بیٹھ کر سوچیں اور آپ کا کام ہوجائیں، ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بی این پی (عوامی) ایک سیاسی پارٹی ہے جس کے عوامی خدمت سب کے سامنے ہے اور میر خالد لانگو ایک سیاسی شخصیت اور قبائلی رہنما ہیں، علاقے میں اثرورسوخ رکھتا ہے تو ہمارا فرض بنتا ہے کہ سیاسی لوگوں کو یکجا کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 13

Bullet No. 4

مختلف وارداتوں میں ملوث ملزمان گرفتار

نوشکی (نامہ نگار) پولیس نے کلی جمال آباد کلی اسیابان اور کلی فقیران میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث جمیل احمد صابر شاہ احمد اور اورنگ شاہ کو گرفتار کرکے ایک پسٹل برآمد کرلی۔

پنجگور ... گاڑی سے تیل لوٹ لیا

پنجگور (نامہ نگار) سرسانڈ لیویز چیک پوسٹ کے قریب نامعلوم مسلح افراد ایرانی ڈیزل سے لوڈ زامیاد گاڑی کو اسلحہ کے زور پر چھین کر فرار ہوگئے اور تیل خالی کرنے کے بعد گاڑی کو ویرانے میں چھوڑ دیا۔

MASHRIQ QUETTA

مند میں بم دھماکے سے تین ایف سی اہلکار زخمی ہوگئے

ایف سی اہلکار چیک پوسٹ پر ضروری سامان دینے جارہے تھے، ذرائع

کوئٹہ (آن لائن) تربت کے علاقے مند میں دھماکے سے تین ایف سی اہلکار زخمی ہوگئے، آمدہ اطلاعات کے مطابق پیر کے روز دوپہر ایک بجے کے قریب تربت کے علاقے پچاب ناگی چیک پوسٹ کے قریب بم دھماکہ ہوا ہے جس سے ایف سی کے تین......... بقیہ نمبر 21 صفحہ 9 پر

اہلکار زخمی ہوئے ہیں ذرائع کے مطابق ایف سی اہلکار ایک چیک پوسٹ سے دوسرے چیک پوسٹ پر ضروری سامان دینے جارہے تھے کہ بیچ راستے میں پہلے سے نصب بم سے دھماکہ کیا گیا دھماکے سے جاوید، حق نواز اور فدا حسین بتائے جاتے ہیں۔

بولان شاہراہ کی بحالی پر حکومتی عدم دلچسپی ٹرانسپورٹروں کا آج سندھ بلوچستان قومی شاہراہ کو بلاک کرنے کا اعلان

20 روز گزرنے کے باوجود بولان قومی شاہراہ کو ٹریفک کی آمدورفت کے لئے مکمل طور پر بحال نہیں کیا گیا ہے، حاجی حکمت لہڑی

عوام سے درخواست ہے کہ وہ بلا جواز طور پر مذکورہ علاقے میں سفر کرنے سے گریز کریں، سعید لہڑی اور ساجد نگوری اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل بلوچستان ٹرانسپورٹ ایسوسی ایشن بلوچستان کے صدر معروف ٹرانسپورٹر حاجی حکمت لہڑی بلوچستان بس فیڈریشن کے صدر حاجی سعید لہڑی اور ضلعی صدر ملک ساجد خان ہنگوئی نے کہا ہے کہ بولان شاہراہ کی بحالی پر حکومتی اور متعلقہ اداروں کی عدم دلچسپی اور مسافروں کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے 13 ستمبر کو دھادر کے مقام پر سندھ بلوچستان قومی شاہراہ کو بلاک کرکے احتجاج......... بقیہ نمبر 49 صفحہ 10 پر

کیا جائے گا، جس کا مقصد ضلعی انتظامیہ بھی اور این ایچ اے کی جانب سے ریاست پاکستان میں اپنی ریاست قائم کرنے کے خلاف سراپا احتجاج ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے ٹرانسپورٹروں کے منعقدہ اجلاس سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔

سول ہسپتال میں خاتون نرس کو ہراساں وتشدد کرنے کیخلاف ینگ نرسز کا احتجاج

ڈاکٹر کی جانب سے رات کو ہراساں کیا گیا اور تشدد گالم گلوچ بھی کیا گیا، متاثرہ خاتون نرس

کوئٹہ (اے این این) ڈاکٹر کی جانب سے خاتون نرس کو مبینہ ہراساں وتشدد کرنے کیخلاف ینگ نرسز کا احتجاج تفصیلات کے مطابق کوئٹہ سول ہسپتال میں گزشتہ ر......... بقیہ نمبر 27 صفحہ 9 پر

ات گئے ڈاکٹر کی جانب سے مبینہ طور پر خاتون نرس کو ہراساں وتشدد کرنے کیخلاف ینگ نرسز کا احتجاج کا سلسلہ جاری ہے متاثرہ خاتون کا کہنا ہے کہ ڈاکٹر کی جانب سے رات کو ہراساں کیا گیا اور تشدد گالم گلوچ بھی کیا گیا ینگ نرسز ایسوسی ایشن صدر عزیز خان کا کہنا ہے ڈاکٹر کیخلاف ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی جیاس لیے سول ہسپتال میں ایمرجنسی سروسز کے علاوہ تمام سروس کا بائیکاٹ کا اعلان کرتے ہیں اگر اس کے باوجود کارروائی نہیں کی گئی تو احتجاج مزید سخت کرینگے۔

گوادر کی معروف کاروباری شخصیت مراد جان عثمان اغواء

پسنی (آن لائن) نامعلوم مسلح افراد ضلع گوادر کے معروف کارو......... بقیہ نمبر 4 صفحہ 10 پر

باری شخصیت مراد جان عثمان کو گھر کے سامنے سے اغوا کرکے لے گئے پولیس ذرائع کے مطابق نامعلوم مسلح افراد پسنی کے کاروباری شخصیت مراد جان عثمان کو اس کے گھر کے سامنے اغوا کرکے لے گئے۔ پولیس ذرائع کے مطابق مسلح افراد سادہ لباس میں ملبوس تھے اور گھر کے سامنے سے زور زبردستی گاڑی میں ڈال کر چلے گئے۔

INTEKHAB QUETTA

کوئٹہ سول ہسپتال میں صحافی کو کوریج سے روک دیا گیا، یرغمال بنانے کی کوشش

کوئٹہ (انتخاب نیوز) کوئٹہ سول ہسپتال میں میڈیا پرسن کو کوریج سے روک دیا گیا، سیکورٹی گارڈز کی بدتمیزی، کیمرہ چھیننے کی کوشش، تلخ کلامی اور ہاتھا پائی۔ مقامی نیوز کے رپورٹر سے سول ہسپتال میں کوریج کے دوران سیکورٹی گارڈز کی بدتمیزی، دوران کوریج سیکورٹی گارڈز نے کیمرہ چھیننے کی کوشش کی جس بقیہ نمبر 74 صفحہ 7 پر

کے دوران رپورٹر اور سیکورٹی گارڈز کے درمیان تلخ کلامی اور ہاتھا پائی تک نوبت جا پہنچی۔ رپورٹر کسی مسئلے پر ڈاکٹروں سے موقف لینے گئے ہوئے تھے۔ اسی دوران ہسپتال کی ویڈیو بنانے پر سیکورٹی گارڈز نے بدتمیزی سے پیش آتے ہوئے کیمرہ چھیننے کی کوشش کی اور انتہائی بدتمیزی کا مظاہرہ کیا جس پر وہاں موجود لوگوں نے سیکورٹی گارڈز کے رویے کی سخت الفاظ میں مذمت۔ اس حوالے سے سیکورٹی گارڈز کا کہنا تھا کہ انہیں ایم ایس اور آر ایم او نے سخت تاکید کی ہے کہ کسی بھی صحافی کو سول ہسپتال میں کوریج کیلئے گھسنے نہیں دیا جائے۔ واضح رہے کہ ایم ایس سول ہسپتال نے میڈیا نمائندوں کے ہسپتال میں داخلے اور کسی بھی قسم کی کوریج پر مکمل طور پر پابندی عائد کر رکھی ہے۔ اس سلسلے میں نائٹ شفٹ کے آر ایم او اور انتظامیہ سے بات کرنے کی کوشش کی گئی تو انہوں نے بات کرنے سے انکار کرتے ہوئے مذکورہ رپورٹر کو یرغمال بنانے کے احکامات دے دیے۔ شعبہ حادثات میں ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹروں نے مداخلت کرتے ہوئے معاملے کو رفع دفع کرنے کی کوشش کی۔ میڈیا حلقوں کی جانب سے واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے سول ہسپتال کی انتظامیہ کے رویے پر افسوس کا اظہار کیا۔

حب ڈاکخانہ روڈ کے کلینک سے ملزم گرفتار

حب (نمائندہ انتخاب) حب سٹی پولیس کی کارروائی کمسن بچی کو زبردستی جنسی ہوس کا نشانہ بنانے والے درندہ صفت شخص کو 24 گھنٹوں کے اندر گرفتار کرلیا گیا واقعہ کے حوالے سے مزید اہم انکشافات متوقع اس سلسلے میں بقیہ نمبر 64 صفحہ 7 پر

بتایا جاتا ہے کہ گزشتہ شب حب سٹی پولیس کو اطلاع ملی کہ حب کے علاقے جام کالونی میں 8 سالہ بچی کے ساتھ زیادتی کا واقعہ پیش آیا ہے جس پر عطا اللہ نمانی نے ایس ایس پی لسبیلہ وسیم شمشی کی ہدایات اور ڈی ایس پی حب سرکل یونس رضا کی زیرنگرانی میں فوری طور پر ٹیم تشکیل دی اور چھاپہ مار کر فوری طور پر ملزم کو گرفتار کرلیا

مستونگ میں فائرنگ سے 2 ہلاک خاتون زخمی

لیویز نے لاشوں وزخمی کو ہسپتال منتقل کردیا، ورثاء کے حوالے

مستونگ (این این آئی) مستونگ کے علاقے میں مسلح افراد کی گھر میں گھس کر فائرنگ سے دو افراد جاں بحق ایک خاتون زخمی ہوگئی۔ تفصیلات کے مطابق بقیہ نمبر 6 2 صفحہ 7 پر

مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ کلی حاجی محمد حسن قلعہ میں مسلح افراد نے گھر داخل ہو کر فائرنگ کرکے محمد حسین ولد محمد یعقوب بدل خان ولد محمد زمان سیاپزئی شاہوانی کو قتل جبکہ 1 خاتون مسماۃ (ن) کو شدید زخمی کردیا اور موقع پر سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ لیویز نے لاشوں اور زخمی کو فوری طور پر ہسپتال منتقل کردیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کردی گئی۔ مزید کارروائی جاری ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 14

سیلاب کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتوں میں راتوں رات اضافہ

بلوچستان میں مہنگائی نے متاثرین کو زندہ درگور کر دیا

صوبے کے بڑے چھوٹے شہروں میں چیک اینڈ بیلنس کا نظام غیر فعال ہونے کی وجہ سے تاجروں اور دکانداروں کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے من مانے نرخ مقرر کر کے سیلاب زدگان کو خوب لوٹا جا رہا ہے

برسات نے تاجروں کی قسمت بدل دی، موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پہلے آٹا مارکیٹ سے غائب کر کے بلیک میں مہنگے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا پھر سبزیوں کے نرخ آسمان تک پہنچا دیئے گئے، مشرق رپورٹ

اندرون بلوچستان (نمائندگان مشرق) ملک بھر کی طرح مون سون کی طوفانی بارشوں اور سیلاب سے تباہ حال بلوچستان میں بھی مہنگائی متاثرین کا پیچھا نہیں چھوڑ رہی ہے، سیلاب کا فائدہ اٹھاتے ہوئے کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتوں میں راتوں رات غیر معمولی اضافہ کر کے متاثرین کو زندہ درگور کر دیا، صوبے کے بڑے چھوٹے شہروں میں چیک اینڈ بیلنس کا نظام غیر فعال ہونے کی وجہ سے تاجروں اور دکانداروں کو کھلی چھوٹ ملی ہوئی ہے من مانے نرخ مقرر کر کے سیلاب زدگان کو خوب لوٹا جا رہا ہے، مشرق سروے رپورٹ کے مطابق حالیہ بارشوں اور سیلاب سے جہاں بلوچستان میں ریکارڈ سطح پر تباہی ہوئی ہے وہیں اسی برسات نے تاجروں کی قسمت بدل دی، موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے پہلے تو آٹا مارکیٹ سے غائب کر کے بلیک میں مہنگے داموں فروخت کرنا شروع کر دیا گیا پھر اس کے بعد سبزیوں کے نرخ آسمان تک پہنچا دیئے گئے، متاثرین جن کا سب کچھ سیلاب میں ملیامیٹ ہو گیا اور حکومتی امداد پر اپنی گزر بسر کر رہے ہیں مہنگائی کے باعث اب وہ مزید زندہ رہنے کی امید بھی کھو رہے ہیں، ہر شہر میں سبزی فروشاں کے اپنے اپنے ریٹ ہیں جنہیں کم کرنے پر گاہک کے ساتھ تلخ کلامی کیساتھ ساتھ بات ہاتھا پائی تک پہنچ جاتی ہے، دوسری جانب مہنگائی پر قابو پانے کیلئے حکومت کی جانب سے بھی کوئی خاطر خواہ اقدامات نظر نہیں آ رہے حالانکہ ہونا تو یہ چاہیے تھا کہ مشکل کی اس گھڑی میں مصیبت میں پھنسے ہوئے لوگوں کیلئے سستا بازار لگایا جاتا اور اس میں خصوصی سبسڈی دی جاتی لیکن افسوس کہ ایسا نہ ہو سکا اور متاثرین کیلئے اشیاء خورد و نوش کا حصول مشکل سے مشکل ہوتا جا رہا ہے

تفتان میں شرح ناخواندگی تیزی سے بڑھنے لگی

گرلز اسکول میں استانیوں کی عدم تعیناتی کا انکشاف

ضلع چاغی کا سرحدی شہر ہمیشہ سے تاجروں اور محنت کشوں کا مسکن رہا ہے کے عوام کاروبار کیساتھ ساتھ اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ دیکھنا چاہتے ہیں

تحصیل میں صرف ایک ہائیر سیکنڈری سکول ہونا معیاری تعلیم کو فروغ دینے کے دعووں کی نفی کرتا ہے، اساتذہ کی کمی کے باعث درس و تدریس کا عمل متاثر ہے

آنے والی نسلوں کے مستقبل کو روشن بنانے کیلئے تعلیمی اداروں کا قیام اور اساتذہ کی تعیناتیوں کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے ہونگے، مشرق رپورٹ

نوکنڈی (رپورٹ سلیم سا سولی) ضلع چاغی کا اہم شہر تفتان جس کی سرحد ایران سے ملتی ہے اور جو ہمیشہ سے تاجروں اور محنت کش مزدوروں کا مسکن رہا ہے کے باشعور عوام اپنے کاروبار کے ساتھ ساتھ اپنے معصوم بچوں کے مستقبل کو سنوارنے کے لیے ان کو تعلیم جیسے زیور سے آراستہ دیکھنا چاہتے ہیں لیکن افسوس سے کہنا پڑتا ہے کہ یہاں زمینی حقائق اس کے برعکس ہیں، مشرق رپورٹ کے مطابق چاغی کے سرحدی شہر میں تعلیمی پسماندگی کا یہ عالم ہے کہ پورے تحصیل تفتان میں طلباء کے لئے صرف ایک ہائیر سیکنڈری سکول ہے اور طالبات کے لئے صرف مڈل سکول جس میں استانیاں تعینات ہی نہیں سیاسی لیڈرز، قبائلی معتبرین اور محکمہ تعلیم کے ذمہ داران کے عدم توجہ سے تحصیل تفتان میں تعلیم کا شعبہ دیگر شعبوں کی طرح دگرگوں ہے اور سکول تباہی کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں گورنمنٹ بوائز ہائیر سیکنڈری سکول کی مثال لیتے ہیں سب سے بڑا مسئلہ اساتذہ کی قلت ہے۔ سکول میں چالیس پوسٹ سینکشن ہونے کے باوجود صرف پانچ اساتذہ کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ قلت اساتذہ کی وجہ سے طلبہ میں تعلیمی دلچسپی کا فقدان اور تعلیم سے محرومی کے اثرات آئے روز بڑھتے جا رہے ہیں۔ اس کا اندازہ اس چیز سے لگایا جا سکتا ہے کہ رجسٹر حاضری کے مطابق طلبہ کی تعداد 600 سے زائد ہے لیکن سکول آنے والے طلبہ کی شرح انتہائی کم ہے، حکام بالا سے تفتان کے مظلوم عوام پوچھنا چاہتی ہے کہ کب تک اس ظلم کی چکی میں ہمارے بچے پستے رہیں گے یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ اساتذہ ہونگے تو درس و تدریس کا عمل ہوگا ورنہ بلڈنگز کسی کو پڑھا نہیں سکتے۔ بچوں کا وقت اور عمر ضائع ہو رہا ہے اور اگر یہ سلسلہ جاری رہا تو چند سال بعد یہ بچے معاشرے پر بوجھ ہونگے۔ جاہل قوم تیار کر کے ترقی کی منازل طے نہیں کی جا سکتی ہیں خدارا ان بچوں کے مستقبل کو برباد نہ کیا جائے اور ان کو جہالت کی تاریکی میں نہ دھکیلا جائے اور وقت کے تقاضوں اور سکول کی ضروریات کو دیکھتے ہوئے اساتذہ کرام کی تعیناتی عمل لائی جائے اور امید ہے کہ اس تحریر کے بعد ہمارے قبائلی معتبرین، نوجوان سیاسی ورکر اس اہم ایشو کے متعلق ہر فلیٹ فارم پر اپنی آواز بلند کریں گے ابھی بھی دیر نہیں ہوا ہے اگر اب اس مسائل پر توجہ نہیں دیا گیا تو ہماری نسل اور آنے والی نسل ہمیں بھی معاف نہیں کریں گے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 15

Bullet No. 5

اوستہ محمد: محکمانہ غفلت، گندم کی لاکھوں بوریاں پانی میں ڈوب گئیں

مقامی سطح پر اور یورپی ممالک سے خریدی گئی گندم کا بڑا ذخیرہ تلف، آٹے کی قلت کا خدشہ، تحقیقات کی جائے، عوامی حلقوں کا مطالبہ

اوستہ محمد (نامہ نگار) محکمانہ غفلت یا محکمے کی نااہلی کروڑوں روپے مالیت کی گندم کا بڑا ذخیرہ سیلابی پانی کی نذر، پاسکو حکام دیکھتے رہ گئے اوستہ محمد سمیت جعفرآباد اور نصیرآباد میں پاسکو کی نگرانی میں لاکھوں بوریاں طویل عرصے سے کھلے آسمان تلے غیر محفوظ انداز میں ذخیرہ کی گئی تھیں حالیہ طوفانی بارشوں اور سیلاب سے گندم کا بڑا ذخیرہ تلف ہونے لگا رپورٹ کے مطابق حالیہ سیزن میں محکمہ خوراک اور وفاقی ادارے پاسکو نے کم و بیش سولہ لاکھ بوری گندم خرید کر ذخیرہ کر لی تھی اوستہ محمد اور ڈیرہ اللہ یار میں واقع محکمہ خوراک کے گودام خستہ حال ہونے اور اوستہ محمد کا گودام گرلز کالج کے لئے مختص کرنے کے بعد محکمہ خوراک نے اس سال خریدی گئی گندم کوئٹہ سمیت صوبے کے دیگر اضلاع میں ڈسپیچ کر دی تھیں تاہم ذرائع کے مطابق پاسکو نے مقامی سطح پر ساڑھے پانچ لاکھ بوری گندم کی خریداری کی جبکہ یوکرین اور دیگر یورپی ممالک سے ساڑھے پانچ لاکھ بوری برآمد کر کے اوستہ محمد اور نصیرآباد میں غیر محفوظ طریقے سے ذخیرہ کی گئی ہے لاکھوں بوری گندم سیلابی پانی میں ڈوبنے سے جہاں قومی خزانے کو اربوں روپے کا ٹیکہ لگ چکا ہے دوسری طرف آٹے کی شدید قلت کا خدشہ ہے مقامی فلور ملوں نے گندم کی عدم دستیابی کے سبب گرائنڈنگ کا عمل روک دیا ہے شہر اور گرد و نواح میں آٹے کی کمی کا سامنا ہے ذرائع کے مطابق صوبائی محکمہ خوراک نے زرعی اجناس کی خریداری کے وفاقی ادارے پاسکو سے پانچ لاکھ بوری گندم کی خریداری کا معاہدہ کیا تھا لیکن بارشوں اور سیلاب سے گندم خراب ہونے کے بعد یہ سودا منسوخ کر دیا گیا ہے اس ضمن میں پاسکو حکام سے موقف لینے کی بار ہا کوشش کی گئی تاہم زونل ہیڈ پاسکو سے رابطہ نہ ہو سکا ذرائع کے مطابق ضائع ہونے والی گندم کی مالیت مبینہ طور پر ڈھائی ارب روپے بتائی جا رہی ہے بلوچستان کے گرین بیلٹ میں جہاں سالانہ کروڑوں من گندم کی پیداوار حاصل ہوتی ہے وہاں کا شتکار کھیتی اپنے لئے سال بھر کا اناج ذخیرہ کر لیتی ہے تاہم بدقسمتی سے حالیہ تباہ کن سیلاب نے جہاں گاؤں دیہات اور املاک کو ملیا میٹ کر دیا ہے وہاں کسان کاشتکار اور زمینداروں کا ذخیرہ اناج بھی پانی میں بہہ گیا ہے سماجی تنظیموں نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوری اقدامات نہ کئے گئے تو سیلاب متاثرین سمیت شہری آبادی کو قحط کا سامنا کرنا پڑے گا عوامی حلقوں نے پاسکو کے مبینہ غیر ذمہ دارانہ اقدامات کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔

ژوب: مشرف دور میں منظور شدہ بائی پاس کا منصوبہ التوا کا شکار

بھاری گاڑیوں کی شہر کے اندر سے آمد و رفت، ٹریفک کا نظام درہم برہم، حادثات کا خدشہ، عوام کو مشکلات، منصوبے پر جلد کام شروع کیا جائے، عوامی حلقے

ژوب (نامہ نگار) بائی پاس کی تعمیر التوا کا شکار، بھاری گاڑیوں کا شہر کے اندر سے گذرنے کی وجہ سے ٹریفک کا نظام درہم برہم، عوام کے مشکلات میں اضافہ، رپورٹ کے مطابق سابق صدر پرویز مشرف کے دور حکومت میں بائی پاس کی تعمیر کا اعلان کیا گیا منصوبے کی منظوری کے بعد محکمہ نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے بائی پاس کی تعمیر کے لئے اراضی بھی حاصل کر لی مگر تاحال اہم منصوبے پر کام شروع نہ ہو سکا ہے بھاری گاڑیاں عارضی طور پر بنائے جانیوالے بائی پاس سے گذرنے کی بجائے شہر کے اندر سے مصروف شاہراہوں سے گذر رہی ہیں جس کے باعث ٹریفک کا نظام درہم برہم ہو گیا ہے بھاری گاڑیوں کے شہر کے اندر گذرنے کے باعث متعدد حادثات رونما ہو چکے ہیں پٹرولیم مصنوعات بالخصوص ایل پی جی ٹینکرز شہر کے اندر اور بازاروں سے گذرنے سے کسی بھی وقت ناخوشگوار حادثہ رونما ہونے کا خدشہ ہے کیپٹن عمران شہید چوک پر بھاری گاڑیوں کی آمد کی وجہ سے اکثر اوقات ٹریفک جام رہتا ہے ٹریفک پولیس کے دستاویزات کے مطابق صرف ایک مہینے میں آٹھ لاکھ چھبیس ہزار سات سو 826700 روپے کے چالان کئے گئے ہیں اس سے شہر سے گذرنے والی بھاری گاڑیوں کی تعداد کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے عوامی حلقوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو کمشنر سعید احمد عمرانی اور نیشنل ہائی وے اتھارٹی کے حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ زیر التوا بائی پاس منصوبے پر کام جلد شروع کیا جائے۔

پنجگور: بارش اور سیلاب کے بعد مچھروں کی بہتات، وبائی امراض پھیلنے لگے

شہر میں صفائی نہ ہونے کے برابر، عوام کو مشکلات کا سامنا، امراض پر قابو پانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقے

پنجگور (نامہ نگار) بارش اور سیلاب کے بعد مچھروں کی بہتات، وبائی امراض تیزی سے پھیلنے لگے شہر میں صفائی نہ ہونے کے برابر، عوام کو شدید مشکلات کا سامنا، امراض پر قابو پانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں، عوامی حلقوں کا مطالبہ، رپورٹ کے مطابق پنجگور میں حالیہ بارشوں کے بعد شہر اور گرد و نواح میں مچھروں کی بہتات ہو گئی ہے پانی بھی آلودہ ہو گیا ہے جس سے شہر میں ملیریا، ہیضہ اور ڈینگی بخار کی بیماری تیزی سے پھیلنے لگی ہے پنجگور کے ہر گھر میں دو تین افراد ان امراض میں مبتلا نظر آتے ہیں پنجگور کے سرکاری اور پرائیویٹ ہسپتال مریضوں سے بھر گئے ہیں لیکن ہسپتالوں میں ادویات اور ڈاکٹروں کی کمی سے شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے اسکے علاوہ [illegible] کرنے کے باوجود بارشوں کے پانی کا اخراج نہیں ہو سکا ہے صفائی کے فقدان کے باعث شہر اور گرد و نواح میں مچھروں نے ڈیرے ڈال دیئے ہیں لوگوں کی نیندیں حرام ہو چکی ہیں عوامی حلقوں نے مطالبہ کیا ہے کہ امراض پر قابو پانے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 16

ہنہ اوڑک سیلاب متاثرین بحالی کے منتظر

انسانی المیہ جنم لے سکتا ہے، علاقائی کمیٹی

کوئٹہ کے نواحی علاقے کا انفراسٹرکچر مکمل طور پر ختم ہوگیا، حکومت کی جانب سے تا حال بحالی کیلئے اقدامات نہیں کئے گئے، ملکی ادارے اور عالمی ڈونرز کردار ادا کریں، ملک نسیم کاکڑ، عجب خان اور دیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) علاقائی کمیٹی ہنہ اوڑک کے رہنماؤں ملک نسیم کاکڑ، عجب خان، ملک محمد ایوب، مولوی رحمت اللہ و دیگر نے کہا ہے کہ بارشوں اور سیلابی ریلوں نے بلوچستان بھر کی طرح وادی ہنہ اوڑک میں بھی تباہی مچادی، وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں، وزیراعلیٰ اور کور کمانڈر 12 کور علاقے کا دورہ کرکے نقصانات کا خود جائزہ لیں، این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے سمیت متعلقہ ادارے اور عالمی ڈونرز سیلاب سے ہونے والے نقصانات کے ازالے کیلئے کردار ادا کریں، یہ بات انہوں نے پیر کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، انہوں نے کہا کہ حالیہ بارشوں اور سیلابی ریلوں نے بلوچستان بھر کی طرح وادی ہنہ اوڑک میں بھی تباہی مچادی، وسیع پیمانے پر نقصانات ہوئے ہیں اسو وقت سیلاب متاثرین کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہیں، متاثرین کی داد رسی کیلئے وفاقی وصوبائی حکومتیں اور متعلقہ ادارے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھائیں اور ان کو ریلیف فراہم کریں، انہوں نے کہا کہ ان حالات میں بھی کرسی کی جنگ میں مصروف سیاسی جماعتیں سیلاب متاثرین کے زخموں پر نمک چھڑک رہی ہیں، سیاست اور ذاتی اختلافات بھلاکر عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے حکومت، عالمی ڈونرز سمیت سب کو آگے آنا ہوگا، جن کے ازالے کیلئے حکومت کی جانب سے کوئی خاطر خواہ اقدامات نہیں کئے گئے ہیں اس سلسلے میں صوبائی حکومت فوری ہنہ اوڑک کے عوام کی بحالی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھاتے ہوئے عوام کو ریلیف فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب زدہ ہنہ اوڑک میں انسانی المیہ جنم لے رہا ہے حکمرانوں نے مشکل ترین حالات میں لاکھوں انسانوں کو بے یارو مددگار چھوڑ دیا ہے، باپردہ خواتین سڑکوں پر آگئی ہیں کھانے کیلئے روٹی رہنے کیلئے چھت نہیں مکانات پانی میں بہہ گئے انفراسٹرکچر تباہ ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 24 اور 25 اگست کے سیلاب ریلوں نے ہنہ اوڑک کا انفراسٹرکچر مکمل طور پر تباہ کردیا ہمارے لوگوں کے روزگار کا دارومدار باغات پر تھا جو مکمل طور پر ختم ہوکر رہ گئے ہیں ملکی اکانومی میں معدنیات اور پھلوں کی پیداوار کی صورت میں ہمارا بھرپور حصہ رہا ہے ہم نے علاقے کی بحالی کیلئے ایک علاقائی کمیٹی بنائی اور ہنہ اوڑک میں اس کا ایک کیمپ آفس قائم کیا تمام ادارے اور مخیر حضرات ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے علاقے میں موسم سرما جلد شروع ہوجاتا ہے سردیاں آنے سے پہلے گیس وبجلی کا نظام بحال کیا جائے۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، کمانڈر 12 کور، آئی جی ایف سی بلوچستان، این ڈی ایم اے، پی ڈی ایم اے سمیت متعلقہ اداروں اور عالمی ڈونرز سے ہنہ اوڑک کے سیلاب متاثرین کے نقصانات کے ازالے کیلئے عملی اقدامات کرنے کا مطالبہ کیا۔

خضدار: سول کالونی میں مسائل کے انبار، صفائی کی صورتحال ابتر

مکانات خستہ حال

بجلی، پانی، سیوریج کی سہولتیں مفقود، طوفانی بارشوں سے بیشتر مکانات کی چھتیں ٹپکنے لگیں، پلستر اور دیواریں منہدم، اقدامات کئے جائیں، مکین

خضدار (نامہ نگار) ماضی میں شہر کا صاف وستھرا علاقہ سول کالونی زبوں حالی کا شکار، حالیہ طوفانی بارشوں نے رہی سہی کسر پوری کردی، کالونی میں پانی، سڑکیں، صفائی نہ ہونے اور خستہ حال مکانات کے باوجود ماہانہ کرائے کی باقاعدگی سے ادائیگی کی جارہی ہے تفصیلات کے مطابق 1965 میں کمشنر سیکرٹریٹ کی تعمیر کے ساتھ سرکاری ملازمین کے لیے سول کالونی کے نام سے ساڑھے چار سو کوارٹرز پر مشتمل رہائشی کالونی بھی تعمیر کی گئی ماضی میں سول کالونی میں سرکاری وسائل دستیاب تھے مکانات کی ضروری تعمیر و مرمت بھی کی جاتی تھی لیکن گزشتہ کئی سالوں سے سول کالونی کے مکین ابتر صورتحال سے دوچار ہیں حالیہ بارشوں سے بیشتر مکانات کی چھتیں نہ صرف ٹپکنے لگیں بلکہ پلستر اور متعدد دیواریں منہدم بھی ہوگئیں مکینوں کے مطابق ماہانہ لاکھوں روپے ہاؤس رینٹ کی مد میں ادا کرتے ہیں لیکن اس کے باوجود شہر کے وسط میں قائم سول کالونی مسائلستان بن گیا ہے بلدیاتی اداروں کے نمائندوں نے منتخب ہونے کے بعد علاقے کا رخ نہیں کیا علاوہ ازیں اراکین قومی وصوبائی اسمبلی نے بھی ہمارے مسائل حل کرنے کی طرف توجہ نہیں دی کالونی میں آب نوشی سنگین مسئلہ ہے یہاں کے مکین صبح سویرے پانی کی تلاش میں نکلتے ہیں صفائی کی صورتحال بھی ابتر ہے سو سے زائد صفائی کا عملہ باقاعدگی سے تنخواہ لیتا ہے مگر کالونی میں جابجا گندگی کے ڈھیر ہیں کسی سرکاری آفیسر یا اہلکار نے یہاں کا رخ نہیں کیا میونسپل کارپوریشن کے ذمہ داروں کا کہنا ہے کہ سول کالونی کی صفائی ہماری ذمہ داریوں میں شامل نہیں دو سال قبل خطیر رقم سیوریج کی ازسرنو تعمیر کے لیے منظور ہوئی ایک بااثر شخص کو ٹھیکہ دیا گیا کالونی کی تمام گلیوں اور سڑکوں کے کناروں میں گڑھے کھودے گئے اور پائپ ڈالے گئے لیکن اب تک کام مکمل نہیں ہوا بجلی کی صورتحال بھی ناقص ہے ماہانہ کرایہ کی مد میں بھاری رقم ادا کرتے ہیں اس کے باوجود ستر فیصد مکانات خستہ اور ناقابل رہائش ہیں انہوں نے متعلقہ حکام اور ڈپٹی کمشنر خضدار سے مطالبہ کیا کہ سول کالونی کے جملہ مسائل حل کرنے کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی جائے۔

صحبت پور: سیلاب متاثرین بھوک پیاسے، امراض نے بھی گھیر لیا

متاثرین واپس اپنے گھروں میں جانے کے قابل نہیں رہے، گھروں کی تعمیر، زرعی نقصانات کا ازالہ اور راشن ٹینٹ اور پینے کا پانی فراہم کیا جائے، متاثرین

صحبت پور (نامہ نگار) سیلاب متاثرین بھوکے پیاسے، امراض نے بھی گھیر لیا، گاؤں کے گاؤں زمین بوس، بچے کڑی دھوپ میں روڈوں کے کنارے پڑے ہوئے ہیں، واپس اپنے گھروں میں جانے کے قابل نہیں رہے، گھروں کی تعمیر، زرعی نقصانات کا ازالہ اور راشن ٹینٹ اور پینے کا پانی فراہم کیا جائے، متاثرین کا مطالبہ۔ تفصیلات کے مطابق ضلع صحبت پور میں سیلاب سے بہت بڑے پیمانے پر تباہی ہوئی ہے جس سے کافی لوگ بے گھر ہوئے ہیں اور انہیں جانی ومالی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے زراعت بھی ڈوب کر ختم ہوچکی ہے حالیہ بننے والی رابطہ سڑکیں اور مختلف سرکاری اداروں کی بلڈنگز بھی تاحال ڈوبی ہوئی ہیں گاؤں کے گاؤں زمین بوس ہوچکے ہیں متاثرین واپس اپنے گھروں میں جانے کے قابل بھی نہیں رہے سیلابی پانی آہستہ آہستہ کم ہونا شروع ہوگیا ہے لیکن متاثرین کا کہنا ہے کہ ہمارے بچے کڑی دھوپ میں بھوکے روڈوں کے کنارے پڑے ہوئے ہیں شدید گرمی اور مچھروں کی یلغار ہوگئی ہے جس سے ہم ملیریا اور ٹائیفائیڈ بخار میں مبتلا ہوگئے ہیں حکومت کو چاہیے کہ ہمارے گھروں کی تعمیر اور زرعی نقصانات کا ازالہ کرے اور ہمیں فوری طور پر راشن ٹینٹ اور پینے کا صاف پانی فراہم کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 SEP 2022 Page No. 18

حکومت وبائی امراض کے تدارک کیلئے ہر ممکن وسائل فراہم کریگی

وزیراعلٰی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ سیلاب کے بعد کے اثرات میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام اہم ہے، حکومت صحت کے مسائل سے نمٹنے کے لئے ضروری وسائل فراہم کریگی، سیلابی علاقوں میں وبائی امراض سے بچاؤ کی خصوصی ویکسینیشن مہم کا فوری آغاز کیا جائے۔ انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پر قابو پانے کے لئے جنگی بنیادوں پر اقدامات کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ماں اور نوزائیدہ بچوں کی صحت اور غزائیت کے پروگرام پر موثر طور پر عملدرآمد اور متاثرہ علاقوں میں لیڈی ہیلتھ ورکرز، لیڈی ہیلتھ وزیٹرز اور ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ اضلاع کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں اضافی لیڈی ڈاکٹرز کی تعیناتی اور وبائی امراض سے بچاؤ کی خصوصی ویکسینیشن مہم کا فوری آغاز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے نقصانات کے علاوہ خواتین اور بچوں کی صحت کا تحفظ ایک بڑا چیلنج ہے سیلاب کے بعد کے اثرات میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام چیلنجز خصوصی توجہ کے متقاضی ہیں حکومت صحت کے مسائل سے نمٹنے کے لئے ضروری وسائل فراہم کریگی۔ سیلاب کے بعد کے اثرات میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام اہم ہے، حکومت صحت کے مسائل سے نمٹنے کے لئے ضروری وسائل فراہم کریگی، سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں ماں اور نوزائیدہ بچوں کی صحت اور غزائیت کے پروگرام پر موثر طور پر عملدرآمد اور متاثرہ علاقوں میں لیڈی ہیلتھ ورکرز، لیڈی ہیلتھ وزیٹرز اور ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز کیا جائے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ متاثرہ اضلاع کے ہسپتالوں اور مراکز صحت میں اضافی لیڈی ڈاکٹرز کی تعیناتی اور وبائی امراض سے بچاؤ کی خصوصی ویکسینیشن مہم کا فوری آغاز کیا جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 SEP 2022 Page No. 19

وبائی امراض کا پھیلاؤ: خصوصی اقدامات کی ضرورت!!

بلوچستان سمیت ملک بھر میں جوں جوں موسم تبدیل ہو رہا ہے ایک طرف ڈینگی کے کیسز کی شرح بڑھنے لگی ہے تو دوسری جانب سیلاب متاثرہ علاقوں میں سانس، دمہ، ڈائیریا اور دیگر متعددی اور وبائی امراض کے پھیلاؤ میں بھی شدت آرہی ہے جو کسی المیے سے کم نہیں اور فوری ہنگامی اقدامات کے متقاضی ہیں گزشتہ روز وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے کے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے اور ان سے نمٹنے کے لئے بعض اقدامات کی بھی تاکید کی ہے جبکہ وفاقی حکومت اور باقی صوبائی حکومتوں نے بھی اس ضمن میں اقدامات کا عزم ظاہر کیا ہے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے تاکید کی ہے کہ متاثرہ علاقوں میں ویکسی نیشن شروع کرائی جائے انہوں نے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض پر قابو پانے کے لئے جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی ہے سیکرٹری صحت کو انہوں نے ہدایت کی ہے کہ سیلابی علاقوں میں وبائی امراض سے بچاؤ کی خصوصی ویکسی نیشن مہم کا فوری آغاز کیا جائے اور متاثرہ علاقوں میں ماں اور نوزائیدہ بچوں کی صحت اور غذائیت کے پروگرام پر موثر طور پر عملدرآمد کیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے متاثرہ علاقوں میں لیڈی ہیلتھ ورکرز، لیڈی ہیلتھ وزیٹرز اور ایم این سی ایچ پروگرام کا آغاز کرنے اور متاثرہ اضلاع کے اسپتالوں اور مراکز صحت میں اضافی لیڈی ڈاکٹرز کی تعیناتی عمل میں لانے کی ہدایت بھی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیلاب کے نقصانات کے علاوہ خواتین اور بچوں کی صحت کا تحفظ بڑا چیلنج ہے جبکہ سیلاب کے بعد کے اثرات میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کی روک تھام اہم ہے یہ تمام چیلنجز خصوصی توجہ کے متقاضی ہیں اور صوبائی حکومت صحت کے مسائل سے نمٹنے کے لئے ضروری وسائل فراہم کرے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے جس اہم ترین اور فوری عوامی نوعیت کے حامل مسئلے کا بروقت نوٹس لیا ہے ہم اس پر انہیں سراہتے اور ساتھ ہی اس امید کا اظہار کرتے ہیں کہ محکمہ صحت کی ٹیمیں ممکنہ چیلنجز سے نمٹنے کے لئے بروقت اقدامات کو یقینی بنائیں گی امر واقعی یہی ہے کہ جوں جوں موسم بدل رہا ہے سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کی خبریں تواتر سے آنے لگی ہیں نہ صرف ہمارے صوبے بلوچستان بلکہ سندھ، کے پی کے اور پنجاب سے بھی ایسی خبریں رپورٹ ہو رہی ہیں کہ سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں مختلف النوع امراض پھوٹ رہے ہیں اس کی بہت ساری وجوہات ہیں پینے کے صاف پانی کی عدم دستیابی، حفظان صحت کے اصولوں پر موثر عملدرآمد نہ ہونا، موسم کی تبدیلی وغیرہ یعنی وجوہات مختلف النوع ہیں تاہم ان سے نمٹنے کے لئے بروقت اقدامات ناگزیر ہو چکے ہیں بادی النظر میں دیکھا جائے تو حکومت کو اس وقت سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں انفراسٹرکچر کی بحالی و تعمیر نو، متاثرین کی دوبارہ آباد کاری ہی کے چیلنجز درپیش نہیں بلکہ وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے، متاثرہ علاقوں میں صحت اور تعلیم سے لے کر دیگر سہولیات کی فراہمی، ہر طرف مسائل ہی مسائل اور وسائل انتہائی محدود اور نہ ہونے کے برابر جبھی تو ہر گزرتے دن کے ساتھ اس بات کی اہمیت اور ضرورت بڑھتی چلی جارہی ہے کہ اقوام متحدہ، اس کے ذیلی ادارے، تمام ممالک اور مخیر حضرات آگے بڑھ کر حکومت کے ساتھ معاونت کریں پاکستان کو اس وقت اپنی تاریخ کے انتہائی بدترین حالات کا سامنا ہے قدرتی آفت نے ہر طرف تباہی ڈھادی ہے نہ صرف قیمتی انسانی جانیں ضائع ہوئیں بے شمار لوگ زخمی ہوئے کروڑوں لوگ بے گھر ہوگئے بلکہ زراعت، گلہ بانی، مواصلات و تعمیرات ہر شعبہ بری طرح متاثر ہوا پہلے بھی مون سون کے موسم میں سیلاب آتے رہے ہیں لیکن تب چند ایک مخصوص علاقوں میں جو مون سون کی رینج میں تھے وہاں شدید بارشیں ہوتیں اور حکومت بروقت نمٹ لیتی لیکن امسال تو صورتحال انتہائی زیادہ گھمبیر اس لئے ہوئی کہ پورے ملک میں ہر طرف پانی ہی پانی کھڑا ہوگیا سندھ اور بلوچستان کے متعدد علاقوں میں اب بھی پانی کھڑا ہے طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں نے لوگوں سے ان کے گھر بار چھین لئے اور نہ صرف کروڑوں لوگ بے گھر ہوگئے بلکہ لاکھوں گھرانوں سے ان کے روزگار کے ذرائع بھی چھن گئے ہیں یعنی حکومت نے دیگر بہت سارے اقدامات کے ساتھ ساتھ یہ معاملات بھی دیکھنے ہیں جبکہ اب موسم کی تبدیلی کے ساتھ وبائی امراض کے پھیلاؤ کا جو سلسلہ شروع ہوا ہے اس نے تشویش اور پریشانی کے نئے دروازے کئے ہیں جہاں تک امداد و بحالی کی سرگرمیوں کا تعلق ہے تو حکومت محدود وسائل کے باوجود امداد و بحالی کی سرگرمیوں میں مگن ہے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کے تفصیلی دورے اور عالمی برادری سے کئے بعد دیگرے کی گئی اپیلوں سے اس بات کی امید ہو چلی ہے کہ عالمی برادری شاید آگے بڑھ کر مزید فعالیت و تحریک کا مظاہرہ کرے تاہم حکومت محدود وسائل کو آڑے نہیں آنے دی رہی وزیراعظم شہباز شریف متعدد بار اسی عزم کا اعادہ کر چکے ہیں کہ وہ سیلاب سے متاثرہ آخری فرد اور آخری گھرانے کی بحالی تک چین سے نہیں بیٹھیں گے گزشتہ روز ان کی زیر صدارت منعقد ہونے والے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں سیلاب زدگان کی امدادی تقسیم اور ترسیل میں شفافیت کو یقینی بنانے کے لئے ڈیجیٹل فلڈ ڈیش بورڈ قائم کر دیا گیا ہے جس کے ذریعے عوام سیلاب متاثرین کے لئے عالمی، وفاقی اور صوبائی سطح پر آنے والی رقوم اور امدادی سامان کے بارے میں نہ صرف براہ راست جان سکیں گے بلکہ یہ بھی معلوم کر سکیں گے کہ یہ امدادی سامان کہاں کہاں تقسیم ہوا۔ وزیراعظم شہباز شریف ڈیجیٹل فلڈز ڈیش بورڈ کی نگرانی بذات خود کریں گے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے سیلاب زدہ علاقوں میں نظام زندگی کی بحالی کے لئے اقدامات کا جائزہ لیا۔ سڑکوں، پلوں کی بحالی، بجلی کی ترسیل سمیت دیگر امدادی کارروائیوں کو مزید تیز کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ہدایت کی کہ سیلاب زدہ علاقوں میں خوراک سمیت اشیائے ضروریہ کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے صوبائی حکومتوں سے اشتراک عمل اور بھرپور تعاون یقینی بنانے پر زور دیتے ہوئے سڑکوں کی جلد از جلد بحالی اور صوبوں کو درپیش دیگر مسائل کے حل کی جامع حکمت عملی وضع کرنے کی ہدایت کی۔ ہمیں امید ہے کہ سڑکوں کی جلد سے جلد بحالی، بند سڑکوں کو کھولنے، پلوں وغیرہ کی مرمت و بحالی جلد سے جلد یقینی بنادی جائے گی امداد و بحالی کی جاری سرگرمیوں میں مزید تیزی لائی جائے گی اور ساتھ ہی بلوچستان سمیت ملک بھر میں سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے اور ان کے موثر تدارک کو یقینی بنانے کے ضمن میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لاتے ہوئے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 13 SEP 2022 Page No. 20

غذائی اجناس کی شدید کمی کا خطرہ

سیلاب اپنے ساتھ جو تباہی لایا ہے اس کے دو حصے ہیں: ایک یہ کہ املاک (گھر ،سڑکیں اور پل) مسمار ہو گئے، ساڑھے تین کروڑ شہری بے گھر ہو کر کھلے آسمان تلے زندگی گزارنے پر مجبور ہوئے۔ ان کے لاکھوں مویشی بہہ گئے، وسیع اراضی پر کھیت اور باغات پانی میں ڈوبے ہوئے ہیں۔ اگر انہیں ہنگامی بنیادوں پر آباد نہ کیا گیا تو خدشہ ہے کہ پورا ملک قحط سالی کا شکار ہو سکتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سیلاب زدہ علاقوں میں وبائی امراض کے ہزاروں کیسز رپورٹ ہو رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں بلوچستان میں 9 ہزار سیلاب زدگان نامساعد حالات کے باعث ڈائریا، سانس، ملیریا اور جلدی امراض سمیت مختلف بیماریوں میں مبتلا ہوئے، اموات کی تعداد 270 پہنچ گئی۔ اس سے صورت حال کی سنگینی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ دیگر صوبوں میں بھی حالات اس سے ملتے جلتے ہیں۔ غیر ملکی امداد کے حصول کی کوشش جاری ہے۔ اقوام متحدہ نے پاکستان میں سیلاب کو عالمی بحران قرار دے دیا ہے۔ لیکن یہ بھی یاد رہے کہ پاکستان کی ریاست کو بھی اس کڑے وقت میں اپنا فرض ادا کرنا ہے۔ مصیبت زدگان پاکستانی ہیں، غیر ملکی امداد اپنی جگہ اہمیت رکھتی ہے، مگر کلیتاً اسی پر انحصار نہیں کیا جا سکتا، انہیں صرف غیر ملکی امداد پر نہیں چھوڑا جا سکتا۔ قیام پاکستان کو 75 سال ہو چکے ہیں، کسی ریاست کو اپنے پیروں پر کھڑا ہونے کے لئے یہ مدت کافی سمجھی جاتی ہے۔ جبکہ بھارت اسی عرصے میں دنیا کی پانچویں معاشی طاقت بن چکا ہے، اور پاکستان کا نام خود پاکستان کے حکمران تسلیم کرتے ہیں کہ ابھی تک بھکاری کے درجے سے بلند نہیں ہوا۔ یہ دکھ اور افسوس کا مقام ہے ایک ہی وقت پر آزاد ہونے والے دو ہمسایہ ملکوں کی معیشت میں اتنا بڑا فرق ہے۔ ایک قرضوں کے لئے 22 ویں بار آئی ایم ایف کے دروازے پر کھڑا ہے اور دوسرا جرمنی کو پچھاڑ کر دنیا کی چوتھی معاشی قوت بننے جا رہا ہے۔ اصل خرابی تلاش کی جائے، اصل خرابی کو دور کیا جائے، ورنہ پاکستان معاشی بحران سے کبھی نجات حاصل نہیں کر سکتا۔

صوبہ سندھ نے گندم کی امدادی قیمت 2200 روپے سے بڑھا کر 4000 روپے فی من مقرر کر دی ہے۔ صوبائی کابینہ کی رائے ہے کہ یہ فیصلہ کاشتکاروں کی حوصلہ افزائی اور پیداوار میں اضافے کے لئے کیا گیا ہے۔ سیلاب سے متاثرہ زمین کو بوائی کے لئے دوبارہ تیار کرنا ہے، پانی نکالنے میں 6 ماہ لگیں گے۔ کسانوں کا سوچنا ہو گا، فائدہ ان تک پہنچنا چاہیئے۔ وزیر اعلیٰ سید مراد علی شاہ نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت 9000 روپے فی چالیس کلوگرام کے حساب سے گندم درآمد کرتی ہے، اس کے معنے ہیں کہ دوسرے ممالک کے کاشتکار کو فائدہ پہنچتا ہے۔ اب ہمیں اپنے کاشتکار کے بارے میں سوچنا ہے۔ وزیر اعلیٰ سندھ نے یہ نہیں بتایا کہ گندم کی غیر ملکی قیمت روس میں کتنی ہے؟ اس طرح عام آدمی جان لیتا کہ پاکستان اس آپشن سے استفادہ نہ کر کے کتنی زائد رقم جان بوجھ کر ضائع کر رہا ہے، جبکہ دنیا کی پانچویں معاشی قوت (بھارت) سستی گندم خرید کر اپنا قیمتی زرمبادلہ بچا رہا ہے۔ پاکستان بھی اپنے مشرقی ہمسائے بھارت کے نقش قدم پر چلے گا تب ہی آئی ایم ایف کی محتاجی ختم ہو گی۔ ایران سے کیے گئے تجارتی معاہدوں پر عمل درآمد کیا جائے تو گیس، پیٹرول اور بجلی کی قلت بآسانی دور ہو سکتی ہے۔ عام آدمی بھی کاشتکاروں جیسی توجہ اور ہمدردی کا مستحق ہے۔ عام آدمی کی قوت خرید کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ یہ فیصلہ عام آدمی کے بس سے باہر ہے، برسر اقتدار حاکم ایسا فیصلہ کرنے کا اختیار رکھتے ہیں۔ لیکن بوجوہ نہیں کر رہے، سیاسی سوچ بچار میں مصروف ہیں ہر گزرتے لمحے عام آدمی کی قوت خرید کو بڑھتی ہوئی مہنگائی چاٹ رہی ہے۔ اس سے کساد بازاری جنم لیتی ہے اور کساد بازاری پورے معاشی نظام کو دھڑام سے نیچے گرا دیتی ہے۔ کوئی ملک اچانک دیوالیہ نہیں قرار دیا جاتا، یہی نظر انداز کی گئی غلطیاں اسے اس برے انجام تک پہنچاتی ہیں۔ ماہرین معیشت کو یقین ہے کہ ابھی پاکستان کو دیوالیہ ہونے سے بچایا جا سکتا ہے۔ لیکن تاخیر کی صورت میں مشکلات میں اضافہ ہو گا اور پھر معیشت کو اپنے پیروں پر کھڑا کرنا آسان نہیں رہے گا۔

ملکی معیشت کو مستحکم سطح تک لانے میں ٹیکس وصولی کے نظام کو بھی شفاف بنانے کی ضرورت ہے۔ ابھی شفافیت کی منزل نہیں آئی، اس کا ثبوت فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے پرنٹ میڈیا پر چھپوائے گئے بڑے بڑے اشتہارات ہیں جن میں ٹیکس چوروں کو بھاری جرمانے اور تین سال قید کی سزا سے ڈرایا جا رہا ہے۔ یاد رہے کہ کروڑوں روپے کے یہ اشتہارات قیام پاکستان کے 75 سال بعد شائع کرائے جا رہے ہیں، جبکہ ملک آئی ایم ایف سے معمولی قرض کے حصول کے لئے عوام دشمن شرائط تسلیم کرنے کی مجبوری کا بھی سامنا ہے۔ اس دیرینہ مسئلے کا کوئی دیرپا حل نکالا جانا اب ضروری ہو گیا ہے۔ مزید تاخیر کے نتیجے میں سیلابی تباہی سے بھی بڑی تباہی کا خطرہ ہمیشہ سر پر منڈلاتا رہے گا۔ کسی موہوم یا فرضی سیاسی اور معاشی مسیحا کے انتظار میں مزید وقت ضائع نہ کیا جائے۔ جتنے سیاستدان اور معاشی ماہرین گزشتہ 75 برسوں میں پاکستان کی سرزمین پر پیدا ہوئے ہیں انہیں میں سے میرٹ پر چن لئے جائیں۔ طریقۂ انتخاب آئین میں درج ہے۔ اسی پر چلا جائے۔ اس میں کوئی خامی ہے تو آئین میں ترمیم کے ذریعے دور کیا جا سکتا ہے۔ پہلے بھی دو درجن کے لگ بھگ ترامیم ہو چکی ہیں، ایک یا دو اور سہی۔ مگر ملک اور عوام کو اس طویل اور اذیت ناک بے یقینی کی کیفیت سے نکالا جائے۔ یاد رہے ملک میں ہر قسم کے سیاسی، معاشی، اور قانونی تجربات آزمائے جا چکے ہیں، بے نتیجہ اور فرسودہ تجربات سے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔ دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ قدم سے قدم ملا کر چلنا ہو گا،۔ بچہ بچہ جانتا ہے پاکستانی عوام بھارت سے کرکٹ میچ ہارنے پر اپنے حکمرانوں کو سخت تنقید کا نشانہ بناتے ہیں، نہ جانے کیوں ان سے یہ توقع کی جا رہی ہے کہ بھارت کو دنیا کی پانچویں معاشی طاقت دیکھنے کے بعد اپنے حکمرانوں کے گلے میں پھولوں کے ہار پہنائیں گے؟ پالیسی ساز اپنی غلطی کو تلاش کریں، جیسے ہی تلاش میں کامیابی ملے، فوراً اصلاح کر لیں۔ انہیں احساس ہونا چاہیئے کہ پہلے ہی اس ضمن میں بہت تاخیر ہو چکی ہے، مزید تاخیر کی قطعاً گنجائش نہیں۔ موازنہ کیا جائے ایک ہمسایہ (بھارت) دنیا کی پانچویں معاشی طاقت ہے اور دوسرا ہمسایہ (پاکستان) آئی ایم ایف کے سامنے کشکول تھامے کھڑا ہے!!!۔۔۔ عوام کو سمجھایا جائے۔۔۔ یہ فرق کیوں ہے؟

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 5

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 22

سیلاب زدگان کی بحالی و آبادکاری کیلئے فوری اقدامات کا آغاز کیا جائے

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس نے دورہ پاکستان کے دوسرے روز بلوچستان اور سندھ کے سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ اور فضائی معائنہ کیا۔ وزیراعظم اور وزیراعلیٰ بلوچستان کے ہمراہ ریلیف کیمپس گئے متاثرین سے گفتگو کی اور ایک نوزائیدہ بچے کو بھی گود میں اٹھایا جو دوران سیلاب ریلیف کیمپ میں پیدا ہوا۔ سیکرٹری جنرل نے پاکستان کو انسانی المیے اور ہولناک سیلاب کی تباہ کاریوں کا شکار قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ نقصانات کا حجم اس قدر زیادہ ہے کہ ملکی وسائل اس کے لئے ناکافی ہیں اس لئے بین الاقوامی برادری اور عالمی اداروں کو فوری آگے آنا ہوگا اور پاکستان کی فراخدلانہ مدد اور تباہی کے مقابلے کے لئے کوئی نیا طریقہ کار وضع کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو نے سیکرٹری جنرل کو بتایا کہ بلوچستان میں بہت زیادہ تباہی ہوئی ہے پانچ اضلاع اب تک ڈوبے ہوئے ہیں۔ صوبائی حکومت تمام دستیاب وسائل اور افرادی قوت بروئے کار لارہی ہے لیکن بحالی اور تعمیر نو کے لئے طویل عرصہ اور خطیر فنڈز درکار ہیں توقع ہے کہ عالمی برادری اور عالمی ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں گے اور بلوچستان کو موجودہ صورتحال سے باہر نکالیں گے۔ اس دوران آرمی چیف جنرل قمر جاوید باجوہ نے دادو میں سیلاب سے متاثرہ علاقے کا فضائی جائزہ لینے کے بعد کہا ہے کہ دنیا ایک حد تک ہی ہماری مدد کرے گی جس کا اس نے آغاز کر دیا ہے اب عوام خصوصاً ملک کے دولت مند اور مخیّر افراد کو آگے آکر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا ان کا کہنا تھا کہ آئندہ سیلاب کی تباہ کاریوں سے نمٹنے کے لئے جامع منصوبہ بندی کی ضرورت ہے اس حوالے سے ایک منصوبہ تیار کیا گیا ہے جس میں رواں ہفتے وزیراعظم اور وزرائے اعلیٰ کو بریفنگ دی جائے گی اس کے لئے عالمی ماہرین کی بھی مدد لیں گے۔ متاثرین کی بحالی اور آبادکاری کے حوالے سے ان کی تجویز تھی کہ سندھ اور بلوچستان میں پری فیب گھر بنا کر دیئے جاسکتے ہیں یہ چھوٹے گھر پانچ لاکھ کی لاگت سے بنانا ممکن ہے۔ ہو ڈیڑھ سو گھروں پر مشتمل ایک گاؤں بنایا جاسکتا ہے۔ سیلاب تو گزر گیا تاہم اس کی تباہ کاریاں کسی رکاوٹ کے بغیر جاری ہیں سندھ میں ابھی حالات تشویشناک ہیں جہاں مزید ہزاروں خاندان بے گھر ہو چکے ہیں ایسے میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کی پاکستان آمد اور ان کی یقین دہانیاں بہت حوصلہ افزاء ہیں لیکن انہوں نے جو کچھ کہا اس پر عالمی برادری کو فوری ردعمل کا عملی اظہار بھی کرنا ہوگا آئندہ اس قسم کے سیلاب اور قدرتی آفات سے نمٹنے کی منصوبہ بندی اور متاثرین کی بحالی و آبادکاری خود پاکستان کو کرنی ہے اس لئے آنے والے مراحل یقینی طور پر بہت صبر آزما اور تکلیف دہ ہونگے۔ مصیبت کی اس گھڑی میں ملک کے عوام اور صاحب حیثیت افراد خصوصاً اشرافیہ کا ردعمل حوصلہ افزاء نہیں سیاسی جماعتوں میں جماعت اسلامی بہت فعال نظر آتی ہے اور حتی المقدور متاثرین کی مدد کرنے میں مصروف ہے لیکن دوسری سیاسی جماعتیں محض فوٹو سیشن تک محدود نظر آتی ہیں۔ آرمی چیف نے بالکل درست کہا ہے کہ ہر بات کے لئے عالمی برادری کی طرف نہ دیکھا جائے وہ ایک حد تک ہی مدد کر سکتی ہے باقی سب کچھ پاکستانیوں نے خود کرنا ہوگا۔ وفاقی اور صوبائی حکومتوں کو متاثرین کی بحالی اور آبادکاری کے لئے فوری طور پر حرکت میں آنے کی ضرورت ہے۔ بحالی تعمیر نو اور آبادکاری سے یقینی طور پر روزگار کے مواقع بھی پیدا ہونگے۔ ترقیاتی بجٹ بھی اگر اس کام کے لئے مختص کرنا پڑے تو کوئی مضائقہ نہیں اتنے بڑے اور صبر آزما کام کے لئے ہمیں بحیثیت قوم کچھ قربانی تو دینی ہوگی۔ سخت سردی کا موسم آنے والا ہے اس سے پہلے ہی متاثرین اور بے گھر افراد کو چھت اور محفوظ ماحول دینا ریاست کی ذمہ داری ہے بین الاقوامی برادری اور عالمی اداروں نے اپنے کام کا آغاز کر دیا ہے اب ہمیں بھی ایک قوم کے طور پر درپیش چیلنجوں کے مقابلے کے لئے کمر کسنی ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 23

Preventing epidemics

Following the rains and floods, the residents of Balochistan are suffering from various diseases. Cholera killed two young girls in Dukki district of Balochistan few days back. More than 1,000 people have so far reported to have been affected by the deadly disease. Cholera has affected people in 19 union councils including Dukki, Loni, Tal Ismail and several other areas. Balochistan Health Department is yet to set up a medical camp to control the situation and ensure timely delivery of health facilities to the affected people. In Balochistan, areas affected by floods and rains are becoming hotbeds of severe diseases, but due to the absence of medicines in these areas, it is becoming difficult to control the diseases, while due to the roads being washed away and land connections being cut off, treatment is being directed towards the big cities. People affected by the flood are suffering from skin, gastroenteritis, malaria, stomach ache, cholera and fever due to living under the open sky. The paramedics working in the disaster-affected areas say that where the water has stagnated due to the flood, there are different types of diseases, such as skin, gastroenteritis, malaria, stomach ache, cholera and under the open sky. Dozens of cities and villages of Balochistan have been exposed to floods due to heavy rains. Many people are forced to live under the open sky due to heavy rains. Persons do not include persons affected or killed by diseases. Residents of Lasbella displaced by the recent floods are suffering from diarrhea and rash. Residents of the area have said that due to broken roads and lack of doctors, it has not been possible for the victims to access the hospitals. According to the Health Department, due to the accumulation of flood water and the spread of dirt, diarrhea, dengue, malaria, skin infections, gastrointestinal diseases and other water-borne diseases have seriously affected the health of flood-affected people in Balochistan, Sindh and South Punjab. Balochistan Chief Minister Abdul Quddus Bizenjo has also expressed concern over the spread of waterborne diseases in flood hit areas of the province, calling it 'a major challenge for the government'. In a meeting with health officials and other authorities concerned, the chief minister directed the health secretary to start a special vaccination campaign to prevent epidemics in such areas. It is inevitable that the health department ought to establish maximum medical camps in flood hits areas to avoid epidemics, and authorities must also ensure implementation of maternal and newborn health and immunization programs in flood-affected areas.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 24

بلوچستان میں اساتذہ کا احتجاجی تادم مرگ بھوک ہڑتالی کیمپ امید کی کرن

تحریر گل محمد مینگل

یوں تو زندہ معاشروں کی مثال یہ ہی پیش کی جاسکتی ہے کہ جسمیں ریاست اسکے معاملات میں معاشرہ کے افراد کتنا حصہ دار اور اس میں تبدیلی لانے کے حوالے سے کتنے متحرک ہے ملک بھر بالخصوص بلوچستان میں معاشرتی تحریک کی جمود اور حکومتی معاملات سے لاتعلقی فلاحی کے بجائے مخصوص طرز فکر کو آگے بڑھانے کا رجحان اس عمل کو روز اول سے تقویت دے رہی ہے کہ مڈل کلاس محض تنخواہ پر گزارا کر کے حقیقی عوامل سے مکمل طور پر بے خبر رہے۔

استاد جسے معاشرے میں انتہائی اہم رول ہے جو کہ پڑھنے، علم اور شعور دینے کا ذمہ دار ہے لیکن حقیقی کردار کے برعکس اساتذہ کرام کو ہمیشہ حقیقی زندگی میں بھی وہ مقام نہیں دیا گیا ہے۔ فلموں کو ہی دیکھ لے کہ استاد کے کردار کو ہمیشہ تمسخر ایک کمزور شخص کے طور پر دکھایا گیا اور ظلم کا پہلا نشانہ ہی استاد کو بنایا گیا۔

بلوچستان جہاں پسماندگی کی بنیاد ہی حقیقی کے بجائے نقل کے نظام ڈگری کے بندربانٹ کی کاروبار تک محدود ہے امتحانی رجحان نقل کی پیداوار ہے جہاں کمزور سے کمزور اور غربت کا شکار لوگ ہی تعلیمی پروفیشن کو چنتے ہے جب تک کسی کو ایڈمنسٹریشن، و دیگر ظاہری پرکشش ملازمت ملنے سے مکمل طور پر مایوسی نہ ہوجائے کوئی بھی استاد بھرتی ہونے کے جانب نہیں جاتا۔ اس شعبے سے لوگوں کی مایوسی کی وجہ صرف ظاہری مراعات میں کمی سرکاری امور میں اساتذہ کی کوئی اسٹیک نہ ہونا کیا جبکہ آج کل 9 گریڈ کے پرائمری اساتذہ کا تنخواہ پولیس لیویز سے بھی کم ہے اکثر اساتذہ سفید پوشی برقرار رکھنے کے لئے پریشان ہیں۔

ان حالات میں اساتذہ کرام کیجانب سے حالیہ احتجاجی تادم مرگ بھوک ہڑتالی کیمپ کی مثبت سماجی تحریک کا آغاز بن سکتی کہ آئندہ اپ گریڈیشن اور تنخواہ کے ساتھ ایک تعلیمی اصلاحات کے مضبوط تحریک میں تبدیل ہوسکتی ہے وقتی کامیابی یا نوٹیفکیشن کی اجراء محض ضمنی لیکن عمل اور حقیقی تحریک جسکا مقصد شفاف امتحانات کلاسز کی سرگرمیوں میں اصلاحی کوششیں پبلک سروس کمیشن و میرٹ پر اساتذہ کی بھرتیاں بلوچستان کے فارغ التحصیل نوجوانوں کو شعبہ تعلیم کی طرف راغب کرنے کے حوالے سے اقدامات اساتذہ کے نام پر ڈیوٹی سے مبراء لوگوں سے جان خلاصی و بدنامی سے اساتذہ کو بچانا اس تحریک کا مرکز ہو سکتے ہیں اس مجوزہ تحریک میں نوجوان اساتذہ کرام کی شمولیت و اساتذہ تنظیموں میں اتحاد ایک دوسرے سے باہمی نفرت کو ختم کر کے کی جاسکتی ہے امید کی کی اس تحریک کو بجائے ایک نوٹیفکیشن کے ایک جامع تعلیمی اصلاحی پروگرام میں تبدیل کی جائے گی۔

سیلاب سے تو جان بچ گئی لیکن ملیریا اور ڈینگی سے بچنا مشکل

تحریر:۔ وارث دیناری

میرے سیلاب متاثرین کے مشکلات مصائب ہیں جو کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی ہیں سندھ کے بیشتر علاقوں میر پور خاص بدین اس سے ملحقہ علاقے شامل ہیں ایک بار پھر طوفانی ہواوں اور بارش نے تباہی مچادی۔ گزشتہ روز ہونے والی بارش کی شدت ڈھائی ماہ میں ہونے والی بارشوں سے کہیں زیادہ تھی۔ بارش سے سیلاب متاثرین کے خیمے اڑ گئے لوگوں نے ایک دوسرے کو پکڑ کر اپنی جان بچائی ہے۔ جبکہ گرمی کی لہر اپنے ساتھ کئی بیماریاں بھی لے کر آئی ہے جن میں ڈائریا، گیسٹرو، خارش، ملیریا، ڈینگی وغیرہ شامل ہیں۔ اسی طرح نصیرآباد، ڈویژن کے مختلف اضلاع میں کئی روز گزر جانے کے باوجود ہر طرف پانی ہی پانی ہے۔ گرمی کی شدت سے جہاں کئی بیماریاں پھیل رہی ہیں وہی پر مچھروں کی بہتات سے ملیریا اور ڈینگی تیزی کے ساتھ پنپ گزر رہی ہے۔ علاقے میں ملیریا کی روزانہ سینکڑوں کیس ہورہی ہیں جبکہ ملیریا کی ادویات پورے ڈویژن میں ناپید ہونے کی اطلاعات ہیں حالت یہ ہوگئی ہے کوئی گھر یا خیمہ خالی نہیں ہے جہاں پر دو تین گھر کے فرد ملیریا میں مبتلا نہ ہو۔ خیموں میں مقیم کچھ متاثرین کو مچھردانیاں دی گئی ہیں لیکن ناکافی ہیں جبکہ اوستہ محمد سمیت جو کچھ شہری علاقے سیلاب سے تو بچ گئے لیکن وہاں پر بھی ہر طرف پانی ہونے کی وجہ سے یہ علاقے بھی مچھروں کی یلغار میں آگئے ہیں۔ ان علاقوں میں فوری طور پر فضائی اور زمینی مچھر مار۔ اسپرے کیا جائے تاکہ صورت حال کو بگڑنے سے بچایا جاسکے۔ لیکن مجھے مشکل لگتا ہے کہ بہرے حکمرانوں کے کانوں تک یہ آواز پہنچ گئی کیونکہ میں نے اکثر دیکھا ہے جب نقصان ہوجاتا ہے پھر اس کے ازالے کیلئے کام شروع کردیا جاتا ہے۔ اگر بروقت اس کی طرف توجہ دی جاتی تو نقصان کم سے کم ہوسکتا تھا لیکن اس طرح نہیں ہوتا ہے مجھے یاد ہے کہ میرے شہر سے چند کلومیٹر دور سندھ بلوچستان کو ملانے والی شاہرہ پر سیف اللہ مگسی کینال کے مقام پر سڑک پر ایک خطرناک موڑ ہوتا تھا۔ اس خطرناک موڑ کی ایک سو بار مختلف اخبارات کے ذریعے نشاندہی کی گئی لیکن سب کچھ بیکار رہا۔ اور گورنمنٹ کو جب ہوش آیا جب باراتیوں سے بھری پوری بس موڑ کاٹتے ہوئی کھائی میں جا گری جس میں بیک وقت چھبیس افراد جن میں مرد خواتین اور بچے شامل موقع پر ہلاک اور تقریباً اتنے ہی زخمی ہوئے تھے حادثے سے کئی گھروں کے دروازے ہمیشہ کیلئے بند ہو گئے۔ گھر کا کوئی فرد زندہ نہیں بچا تھا۔ اس واقعے کے بعد جا کر حکومت نے اس خطرناک موڑ کو درست کیا۔ اسی طرح خستہ حال پلیں ہوں یا کمزور بجلی کے ہائی وولٹیج کے پول مخدوش عمارتیں پلازے یا سرکاری اسکول حکومت تب جاگتی ہے جب نقصان ہوجائے۔ مجھے اپنے علاقے میں یہی صورت حال دیکھائی دے رہی ہے۔

اس وقت ہمارے علاقے میں۔ خارش۔ گیسٹرو، ڈائریا، اور ملیریا وبائی صورت حال اختیار کرتی جارہی ہے اس دوران کئی ہلاکتیں بھی ہوچکی ہیں۔ ان بیماریوں کی ادویات نایاب ہوگئی ہیں لیکن گورنمنٹ شاید اس انتظار میں کہ جب تک اس یہ بیماریاں مکمل طور پر وبائی شکل اختیار نہیں کرتی ہیں آگے آنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا ہے۔ لہذا ضرورت اس بات کی اس گمبھیر صورت حال کو دیکھتے ہوئے صوبائی اور وفاقی حکومت کو فوری طور پر ایکشن لینا چاہیے۔ اس کو ہلکا نہیں لینا چاہیے۔ جس طرح بارش کے شروع کے دنوں میں محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کی طرف کوئی توجہ نہ دے کر ابتدائی طور پر پانی کو راستہ نہ دے کر پورے ملک کا بیڑہ غرق کردیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 13 SEP 2022 Page No. 25

Bullet No. 5

سندھ بلوچستان سیلاب زدگان کی مدد کریں

کھری بات

علی رضا رانا

Email:aliraza16865@gmail.com
facebook:aliraza rana

دو روز قبل سیلاب متاثرین کی عارضی رہائشی خیمہ کالونی جانا ہوا، وہاں کچھ لوگوں کو ایک دوسرے سے گفتگو کرتے دیکھا بلکل اسطرح جیسے گلی یا محلے میں کچھ لوگ گروپ کی صورت میں جمع ہو کر بیٹھ کر مختلف امور پر گفتگو کرتے ہیں، تو میں انکے نزدیک گیا اور اجازت لے کر ان کے درمیان بیٹھ گیا، وہ حیرت انگیز طور پر مجھے دیکھنے لگے مگر کسی نے یہ نہ معلوم کیا کہ میں کون ہوں، میں نے خود ان تمام افراد کو اپنا مکمل تعارف کروایا اور بتایا کہ میں کون ہوں، کچھ ہی لمحوں میں وہ سمجھ گئے کہ انکے درمیان ایک لکھاری موجود ہے، محفل سے فوری ایک صاحب اٹھے اور کچھ ہی لمحوں بعد پھر سے آگئیں اور مجھے شربت پیش کیا اور کہا کہ آپ اسوقت ہمارے گھر آگئیں ہیں اور ہمارے مہمان ہیں مگر ہمارے اپنے گھر بارش سے گر گئے ہیں جو بچے تھے وہ سیلاب نے تباہ کر دیئے مگر یہ خیمہ بستی ہی اب ہمارے گھر ہیں، مجھے سن کر اور دیکھ کر ایک جانب خوشی اور دوسری جانب اندر ہی اندر رونا آرہا تھا، کیونکہ ان میں کوئی وقت زمیندار، دکاندار، کسان اور دیگر کاموں سے وابستہ لوگ موجود تھے مگر وقت نے تبدیلی کی اور انکو آزمائش میں مبتلا کر دیا ہے مگر یہ دیکھ کر بہت خوشی ہوئی کہ ان میں سے کسی نے ہمت نہیں ہاری، ہر شخص باہمت اور پرجوش ہے مگر حالات کے ہاتھوں مجبور ہے، میں کئی گھنٹے انکے درمیان رہا، آدمی خواتین بچے کوئی مایوس نہیں تھا پر امید تھے تمام اور اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گوں تھے کہ مالک تیرا ہے سہارا ہے، گزرے دن واپس لوٹ آئینگے اور ہم اپنے گھروں کو واپس لوٹ جائینگے، گھر پھر تعمیر کرینگے اور پھر سے محلہ آباد کرینگے، کچھ دیر بعد میں نے ان سے اجازت مانگی کہ مجھے اجازت دیں کہ میں روانہ ہو جاو، تو ان میں سے ایک بزرگ آگے آئیں اور کہا "بیٹا میں ایک زمیندار ہوں میری 140 بھینسیں ہیں اور کچھ مزید جانور ہیں مگر بعض جانور سیلابی میں مر گئے ہیں گھر اور باڑہ بھی گر گئے ہیں، اب جو بھینسے موجود ہیں انکو ایک وقت کھانا دیتا ہوں اور جو کچھ دودھ حاصل ہوتا ہے اس سے اس خیمہ بستی کے بچوں کی خوراک کا انتظام ہو جاتا ہے، آپ پڑھے لکھیں ہیں اور آپ کے تعلقات بھی ہونگے آپ یہاں سے جا کر ہمارا حال لکھیں اور لوگوں کو بتائیں کہ اللہ کی رضا کے خاطر جو مجبور اور پریشان حال لوگوں کی مدد کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو بے حساب دیتا ہے اور بہت دیتا ہے" یہ کلمات سن کر مجھے بہت افسوس بھی ہوا مگر میں اجازت لے کر روانہ ہو گیا مگر سکون نہیں مل سکا، آج ہمیں سکون چاہیے تو ہمیں آگے آنا ہوگا کیونکہ اور وقت کا کوئی بھروسہ نہیں ہے آج وہ مشکل میں ہیں، کل ہم سے کوئی ہوا تو۔ یاد رکھیں! انسانوں سے پیار و محبت اور ضرورت مند انسانوں کی مدد کے عمل کو ہر دین اور مذہب میں تحسین کی نظر سے دیکھا جاتا ہے لیکن دین اسلام نے خدمت انسانیت کو بہترین اخلاق اور عظیم عبادت قرار دیا ہے، اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو یکساں صلاحیتوں اور اوصاف سے نہیں نوازا بلکہ اُن کے درمیان فرق و تفاوت رکھا ہے اور یہی فرق و تفاوت اس کائنات کا حسن و جمال ہے، وہ رب چاہتا تو ہر ایک کو خوبصورت، مال دار، اور صحت یاب پیدا کر دیتا لیکن اللہ نے سب میں فرق رکھا کیونکہ حسن خلق انسان میں شامل رہے اور جس امتحان کی خاطر انسان کو پیدا کیا ہے، شاید اس امتحان کا مقصد بھی فوت ہو جاتا، اُس علیم و حکیم رب نے جس کو بہت کچھ دیا ہے اُسکا بھی امتحان ہے اور جسے محروم رکھا ہے اس کا بھی امتحان ہے اور جس سے واپس لے لیا وہ بھی امتحان سے گزر کر ہی حاصل کریگا، وہ رب اس بات کو پسند کرتا ہے کہ معاشرے کے ضرورت مند اور مستحق افراد کی مدد اُن کے وہ بھائی بند کریں جن کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے تا کہ انسانوں کے درمیان باہمی الفت و محبت کے رشتے بھی استوار ہوں اور دینے والوں کو اللہ کی رضا اور گناہوں کی بخشش بھی حاصل ہو، کیونکہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا بلکہ بڑھ جاتا ہے اور دلی سکون اور اللہ کی خوشنودی حاصل ہوتی ہے، اسوقت ملک بھر بلخصوص سندھ بلوچستان شدید بارشوں کے بعد سیلاب سے متاثر ہیں، اسوقت سندھ میں سیلاب سے کم از کم 402 افراد ہلاک اور 1055 زخمی ہو چکے ہیں سندھ میں 10 ملین لوگ بے گھر ہوئے ہیں اور 57,496 مکانات کو شدید نقصان پہنچا یا مکمل طور پر تباہ ہوا، زیادہ تر حیدرآباد ڈویژن میں ہیں اس ہی طرح 830 مویشی مارے گئے ہیں اور 6,200 مربع کلومیٹر (1,540,000 ایکڑ) زرعی زمین سیلاب میں بہہ گئی ہے۔ لاڑکانہ اور سکھر ڈویژن بھی سیلاب سے شدید متاثر ہوئے ہیں، تھری میرواہ پانی میں ڈوب گیا ہے اور سیلاب نے دریائے سندھ کو 100 کلومیٹر (62 میل) چوڑی جھیل میں تبدیل کر دیا ہے۔ اسی طرح بلوچستان میں سیلاب سے کم از کم 273 افراد ہلاک ہوئے ہیں اور کئی علاقوں میں بارش کے بعد سیلاب کا پانی کئی گھروں میں گھس کر رہائش کے قابل نہیں چھوڑا، 300 سے زائد خاندان بے گھر ہو گئے ہیں، 426,897 مکانات کو یا تو نقصان پہنچا یا مکمل طور پر تباہ اور 304,000 ایکڑ فصلیں تباہ ہو چکی ہیں۔ صرف اب یہ لوگ ہماری اپنوں کی مدد کے منتظر ہیں، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں ایک دوسرے کا احساس کرنے والا بنا دے اور مشکل وقت میں ثابت قدم رکھے آمین یا رب العالمین۔۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ____ Dated: 13 SEP 2022 Page No. ____

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج اسٹیئرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی کر رہے ہیں

کوئٹہ: چیف سیکرٹری عبدالعزیز عقیلی سے کنٹری ڈائریکٹر ورلڈ فوڈ پروگرام ملاقات کر رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی سے کنٹری ڈائریکٹر ورلڈ فوڈ پروگرام پیٹر ہالسمرگ ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج اسٹیرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کر رہے ہیں

AZADI QUETTA

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکیج اسٹیرنگ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 13 SEP 2022 Page No.

Bullet No.

قائمقام گورنر میر جان محمد خان جمالی سے بی این پی کے مرکزی رہنما میر عبدالروف مینگل ودیگر ملاقات کررہے ہیں

ہرنائی: سینئر صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ خوست میں جاری دھرنا کے شرکا اور ایکشن کمیٹی ممبران سے مذاکرات کررہے ہیں